ماہنامہ

آوازِ اہلِ سنت

گجرات پاکستان

اہل علم اور عوام کیلئے یکساں مفید
اشاعت علمی و تحقیقی میگزین

زیر سرپرستی
پیشوائے اہل سنت
استاذ العلماء
پیر محمد افضل قادری
دامت برکاتہم العالیہ

درس قرآن
فی سبیل اللہ
شہادت
پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری

میرے
والد گرامی
رحمۃ اللہ علیہ

سچی حکایات
سلطان الواعظین، مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب

درس حدیث
علامہ محمد عنصر القادری

ٹیلی فون پر نکاح
مفتی غلام حیدر نقشبندی

دارالافتاء اہلسنت
قرآن وسنت کی روشنی میں سوالوں کے مدلل جوابات پر مشتمل
صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری

Teachings of Islam
Allama Sajid ul Hashemi, England

Mirror of Rules
Allama Dilshad Husain Qadri, U.K

دانش حجاز
محمد دین سیالوی، برطانیہ

غصہ اور اسکا علاج
محترمہ ریحانہ کوثر قادری، پرنسپل شریعت کالج طالبات

انٹرنیٹ پر مکمل شائع ہونے والا پہلا دینی میگزین At www.ahlesunnat.info

باسم القادر

عالم اسلام کی عظیم دینی درسگاہ !!!

جامعہ قادریہ عالمیہ

نیک آباد مراڑیاں شریف بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

مختصر تعارف وکارکردگی رپورٹ

☆...... اس سال جامعہ قادریہ عالمیہ اور شریعت کالج طالبات میں مسافر طلبہ وطالبات کی تعداد 650 ہے، جن کے لئے فری تعلیم، فری خوراک، اور فری رہائش کا انتظام کیا گیا ہے۔

☆...... طلبہ وطالبات کے شعبوں میں مکمل درس نظامی مساوی ایم اے عربی واسلامیات، شعبہ حفظ قرآن، شعبہ تجوید وقرآ وخطابت وغیرہ کے علاوہ جدید ترین کمپیوٹرز کی تعلیم کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

☆...... فارغ التحصیل فضلاء وفاضلات دنیا بھر میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

☆...... دیگر عملہ کے علاوہ 15 اساتذہ طلبہ کو اور 25 معلمات طالبات کو پڑھا رہی ہیں۔

☆...... گزشتہ تعلیمی سال میں مختلف شعبہ جات سے فارغ التحصیل طلبہ وطالبات کی تعداد 357 ہے، جب کہ اس سا کارکردگی مزید بہتر ہے۔

☆...... ''جامعہ قادریہ عالمیہ'' و ''شریعت کالج طالبات'' کی زیر سرپرستی اندرون ملک وبیرون ملک 200 سے زائد ذ شاخیں دین کی شمع روشن کر رہی ہیں۔

☆...... انٹرنیٹ www.ahlesunnat.info پر دنیا بھر سے آنے والے اور دیگر ذرائع سے آنے والے سوالوں ک مدلل جوابات وفتاویٰ کا انتظام موجود ہے۔

☆...... سال رواں میں تعلیم، خوراک اور رہائش کے اخراجات 40 لاکھ روپے تک پہنچ چکے ہیں، جبکہ 15 لاکھ روپے تعمیرا پر خرچ کیے گئے ہیں۔

علم دوست اور مخیّرین حضرات سے اپیل ہے کہ وہ اس عظیم دینی خدمت وصدقہ جاریہ میں زکوۃ، عطیات، اور صدقا کے ذریعے دل کھول کر تعاون کریں۔ کیونکہ اس پرفتن دور میں دینی مدارس سے تعاون سب سے بڑی دینی خدمت ہے۔

بینک اکاؤنٹ نمبر 8090-2
حبیب بینک سرگودھا روڈ گجرات

الداعی الی الخیر: پیر محمد افضل قادری
مہتمم جامعہ قادریہ عالمیہ وشریعت کالج طالبات

marfat.com

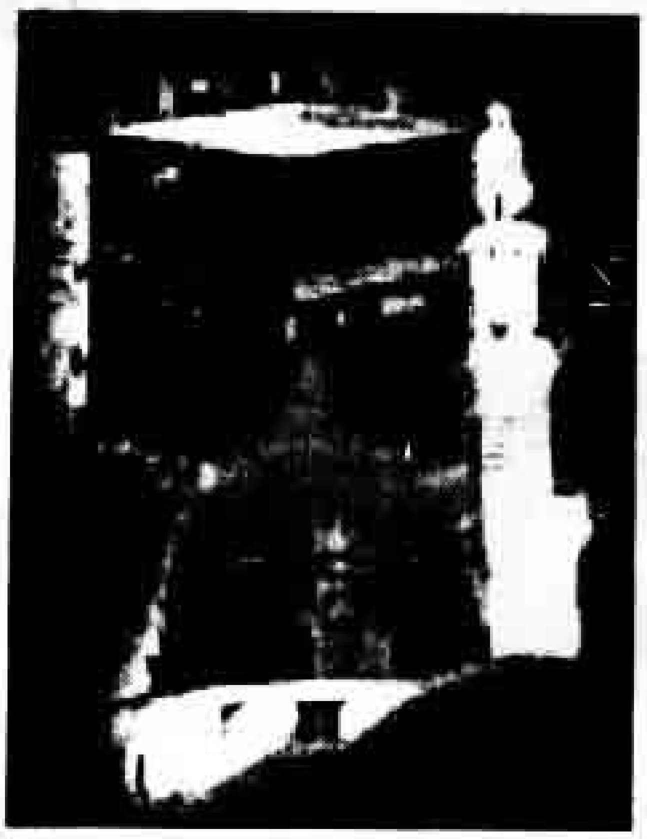

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

انقلاب بذ نظام مصطفیٰ ﷺ کا حقیقی علمبردار

بیادگار: آفتابِ طریقت و شریعت، قطب الاولیاء حضرت خواجہ **پیر محمد اسلم قادری** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اہل حق اور اہل جنت کا ترجمان

ماہنامہ

آوازِ اہل سنت

گجرات پاکستان

فروری 2005

22 ذوالحج تا 21 محرم

زیرِ سرپرستی: پیشوائے اہل سنت، استاذ العلماء **پیر محمد افضل قادری** دامت برکاتہم العالیہ

سجادہ نشین خانقاہ قادریہ عالیہ، مرکزی امیر عالمی تنظیم اہل سنت، مہتمم: جامعہ قادریہ عالیہ + شریعت کالج طالبات

چیف ایڈیٹر: صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری ☆ ایڈیٹر: صاحبزادہ محمد اسلم قادری

مقام اشاعت: "مرکز اہلسنت" نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

قیمت 10 روپے، دفتر سے مستحقین فری حاصل کر سکتے ہیں!

سالانہ ممبر شپ حاصل کرنے کیلئے پاکستان سے 120 روپے، عرب ممالک سے 50 درہم، برطانیہ و یورپ سے 10 پونڈ، امریکی ریاستوں سے 20 ڈالر منی آرڈر کریں۔

معاونین: علامہ ساجد قادری، علامہ راشد قادری، علامہ شہباز چشتی قانونی مشیر: میاں اشرف تنویر ایڈووکیٹ، چوہدری فاروق حیدر ایڈووکیٹ

ادارتی بورڈ: سید فضل رضا، صاحبزادہ محمد فاروق علی، محمد جاوید اقبال، کامران محمود، شہزاد احمد، ندیم اقبال، وحید بیگ، قاضی مشتاق، خالد محمود، تعبیر عباس، قیصر شہزاد، احمد کمال، بشارت بیگ، مطلوب عام

سرکولیشن مینجر: محمد الیاس زکی، حافظ مشتاق، محمد اشرف کمپوزنگ: بشارت محمود، آفس سیکرٹری: حافظ شبیر حسین ساہی

برائے رابطہ: دفتر ماہنامہ آوازِ اہل سنت، نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

فون: 053-3521401-402 فیکس: 3511855 ای میل monthly@ahlesunnat.info

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترتیب!!!

ٹائٹل		ماہ فروری 2005ء	1
ان سائڈ ٹائٹل	....	تعارف جامعہ قادریہ عالیہ	2
ادارتی صفحہ	....	ماہنامہ ''آواز اہل سنت'' گجرات پاکستان	3
اداریہ	....	ادارہ	5
حمد و نعت	....	حکیم الامت و حسان العصر رحمۃ اللہ علیہا	6
درس قرآن	....	پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری	7
درس حدیث	....	علامہ محمد عنصر القادری	13
دانش حجاز	....	محمد دین سیالوی، برطانیہ	15
ٹیلی فون پر نکاح	....	مفتی غلام حیدر نقشبندی	18
سچی حکایات	....	سلطان الواعظین مولانا محمد بشیر صاحب	20
میرے والد گرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	....	پیشوائے اہل سنت، پیر محمد افضل قادری	23
غصہ اور اسکا علاج 2	....	محترمہ ریحانہ کوثر قادری	30
دار الافتاء اہلسنت	....	صاحبزادہ محمد عثمان علی قادری	32
(اردو/انگلش) Teachings of Islam	.....	Sajid ul Hashemi	39
Mirror of Rules (English / urdu)	..	Allama Dilshad Husain,U.K	41
خبر نامہ	....	نیوز ایڈیٹر علامہ ابو تراب بلوچ	42
ان سائڈ بیک	....	جہالت و بد عقیدگی کے خلاف جہاد	43
بیک سائڈ	....	اشتہار	44

ماہنامہ ''آواز اہل سنت'' میں موجود تحریریں جید علماء دین و مفتیان اسلام کی نظر ثانی کے بعد شائع ہوتی ہیں فسبحان اللہ عما یصفون!

marfat.com

اداریہ!

انہیں مشائخ وعلماء گناہ کی بات اور حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے

(قرآن مجید، سورہ مائدہ، آیت:63)

پرویز مشرف حکومت روشن خیالی کے نام پر اسلامی جمہوریہ پاکستان کو سیکولر سٹیٹ بنانے کی سر توڑ کوششیں کر رہی ہے...... عریانی وفحاشی اور بے حیائی وبے پردگی کی کھلی سرپرستی کی جارہی ہے...... پی ٹی وی پر سیکس اور زنا کی کھلی ترغیب دی جاتی ہے...... قادیانیت کو فروغ دیا جارہا ہے جیسا کہ یہ حکومت ہے ہی قادیانیوں کی...... نصاب تعلیم اور تعلیمی اداروں کے ذریعے کفر والحاد پھیلانے کے لئے تعلیمی بورڈز آغا خان (ایک ملحد فرقہ اسماعیلی جو اپنے امام کو خدا قرار دیتا ہے) فاؤنڈیشن کی تحویل میں دے دیئے گئے ہیں...... صدر پاکستان جنرل مشرف نے لندن کے خطاب میں چوری کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ پر عمل کرنے سے نہ صرف انکار کیا ہے بلکہ اسکا تمسخر اڑایا ہے...... اسلامی پردہ کو غلط قرار دیا ہے...... سنت نبوی داڑھی اور برقعہ کو انتہا پسندی قرار دے کر اسے ختم کرنے کا اعلان کیا ہے...... غیرت کے نام پر قتل میں خلاف اسلام ترمیم کر کے وارثوں سے معافی کا شرعی حق ختم کر کے فاحشہ عورتوں کو تحفظ دیا ہے اور زنا و بے راہ روی کی حوصلہ افزائی کی ہے...... ہر قتل میں مقتول کے وارثوں کو قصاص یا معافی کا شرعی و قانونی اختیار حاصل ہے لیکن اب ترمیم کے بعد فاحشہ عورت کے قاتل سے صرف قصاص لیا جائے گا، وارث قاتل کو معاف نہیں کر سکیں گے (العیاذ باللہ من ذالک)...... اور اب حد یہ کہ اسلام کے مقدس ترین قانون "توہین رسالت 295/سی" میں ترمیم کر کے گستاخ رسول کے خلاف مقدمہ درج کرنے پر پابندی لگا دی ہے جب تک ڈی پی او پیشگی تفتیش کر کے منظوری نہ دے...... اور اسی طرح قانون ناموس رسالت کو غیر موثر بنا دیا ہے اور گستاخی رسول کا دروازہ کھول دیا ہے...... اور اب حال ہی میں حدود کے قوانین میں ترمیم کی ہے کہ حدود (زنا وغیرہ) کے ملزم کو پولیس گرفتار نہیں کر سکے گی جب تک کہ مجسٹریٹ سے پیشگی منظوری حاصل نہ کر لے......

حکومت کی ان اسلام کش پالیسیوں واقدامات پر صاحب درد مسلمان خون کے آنسو رو رہے ہیں۔ لیکن حیرت ہے کہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے وارث مشائخ، علماء، مفتیان اور سنی تنظیموں کے اکابرین کیوں خاموش ہیں اور وہ اپنا شرعی فریضہ کیوں انجام نہیں دے رہے ؟؟؟ (عوام میں قسم قسم کی چہ مگوئیاں ہو رہی ہیں اور وہ اس میں حق بجانب ہیں)

مشائخ وعلماء اور دیگر تمام دینی حلقوں سے نہایت اخلاص کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ پرویز حکومت کو اسلام کش اقدامات سے روکنے اور بالخصوص قانون ناموس رسالت میں کی گئی کفر نواز ترمیم ختم کرانے کیلئے میدان عمل میں آئیں اور اس سلسلہ میں قربانیاں پیش کر کے غلامی رسول کا حق ادا فرمائیں!!! بصورت دیگر تاریخ انہیں معاف نہیں کرے گی اور کل روز قیامت اللہ تعالیٰ کی عدالت میں سخت مواخذہ ہو گا۔ وما علینا الا البلاغ المبین !!!

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد

اے خالق و مالک رب علیٰ سبحان اللہ سبحان اللہ
تو رب ہے میرا، میں بندہ تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم منگتے ہیں تو معطی ہے، ہم بندے ہیں تو مولیٰ ہے
محتاج تیرا ہر شاہ و گدا سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم جرم کریں تو عفو کرے، ہم قہر کریں تو مہر کرے
گھیرے ہے جہاں کو فضل تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

تو والی ہے ہر بے کس کا تو حامی ہے ہر بے بس کا
ہر اک کے لئے در تیرا کھلا سبحان اللہ سبحان اللہ

رازق ہے مور و مگس کا تو، غفار ہے نیک و بد کا تو
ہے سب پر تیری جُود و عطا سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم عیبی ہیں ستار ہے تو، ہم مجرم ہیں غفار ہے تو
بدکاروں پر بھی ایسی عطا سبحان اللہ سبحان اللہ

یہ سالک مجرم آیا ہے اور خالی جھولی لایا ہے
دے صدقہ رحمت عالم کا سبحان اللہ سبحان اللہ

حکیم الامت، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

نعت

بنے ہیں دونوں جہاں شاہ دوسرا کے لیے
سجی ہے محفلِ کونین، مصطفیٰ کے لیے

زباں کو اِس لئے شیرینی بیان ملی
کہ زباں ہے مدحت محبوب کبریا کے لیے

انہی کو لذّتِ عشق نبی ملی، جنہیں
ازل میں چن لیا قدرت نے اس عطا کے لیے

مرے کریم ! میرے چارہ ساز وبندہ نواز!
تڑپ رہا ہوں ترے شہر کی ہوا کے لیے

فرازِ طور پہ وہ بے نقاب کیوں ہوتے
کہ آشنا کی تجلی تھی آشنا کے لئے

حضور، نور ہیں، محمود ہیں، محمد ہیں
جگہ جگہ نئے عنوان ہیں ثنا کے لیے

عجیب نشۂ بے نام سا ہوا محسوس
زباں جب بھی کھلی ہے آپ کی ثنا کے لیے

حسان العصر، حافظ، مظہر الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

marfat.com

درسِ قرآن

شہادت فی سبیل اللہ

پیشوائے اہل سنت، پیر محمد افضل قادری

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

"وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَات بَلْ اَحْیَاءٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْن۔"

ترجمہ: "اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جاتے ہیں انہیں مردہ نہ کہو! بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔"

حوالہ: "قرآن مجید" پارہ: 2، سورہ بقرہ، آیت: 154۔

شانِ نزول:

غزوہ بدر میں 14 مسلمان شہید ہوئے۔ اس وقت راہِ خدا میں جان دینے والوں کیلئے شہید کا لفظ نہیں تھا۔ لوگوں نے کہا: "مَاتَ فلانٌ مَاتَ فلانٌ۔"

ترجمہ: "فلاں مر گیا فلاں مر گیا۔"

تو یہ آیت نازل ہوئی کہ راہِ خدا میں جان کی بازی لگانے والوں کو مردہ نہ کہو۔ نیز کفار و منافقین نے کہا:

"مسلمان محمد ﷺ کی رضا کی خاطر بے فائدہ اپنے آپ کو قتل کرا رہے ہیں۔"

تو یہ آیت نازل ہوئی۔

حوالہ: "تفسیر کبیر" جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 35۔

لغوی تشریحات:

"ولا تقولوا" صیغہ نہی (روک) ہے، دلیل قطعی میں نہی کی حقیقت حرمت ہوتی ہے۔ یعنی شہید کو مردہ کہنا حرام ہے، لہذا نبی کو مردہ کہنا بدرجہ اولی حرام ہے کیوں کہ شہید کو درجہ شہادت غلامی رسول کی بنا پر ملتا ہے۔

"یقتل" قتل سے بنا ہے۔ قتل کا معنی ہے جاندار کے بدن کی بناوٹ بگاڑ ڈالنا جس کے سبب اس کی موت واقع ہو جائے۔

"فی سبیل اللہ" سبیل سہولت والے راستے کو کہا جاتا ہے۔ اللہ کے راستے سے مراد رسول ﷺ ہیں یا آپ کا لایا ہوا دین اسلام۔ کیوں کہ سبیل اس راستے کو کہتے ہیں جو مقصود تک پہنچائے اور ظاہر ہے کہ رسول ﷺ اور آپ کا لایا ہوا دین اسلام ہی اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا ذریعہ ہیں اور آپ کی اتباع کے بغیر اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ممکن نہیں۔ نیز اس آیت کے شانِ نزول سے بھی یہی ظاہر ہے۔ کیونکہ کفار و منافقین نے کہا تھا: "مسلمان محمد ﷺ کی رضا کی خاطر اپنے آپ کو قتل کر رہے ہیں۔"

"اموات": میت کی جمع ہے۔ میت کا معنی ہے: مردہ وہ ذات جو جاندار تھی مگر اس کی روح اس سے جدا ہو

marfat.com

گئی، بے جان چیز وغیرہ۔ نیز موت کا اطلاق کفر، جہالت، زمین کے بنجر و بے آب گیاہ ہونے، راستے کے بند ہونے، گھر کے ویران ہونے اور بخار کے ٹھنڈا ہونے وغیرہ پر بھی ہوتا ہے۔

''احیاء'' حی کی جمع ہے، یعنی زندہ جاندار۔ نیز حیات کا اطلاق علم، ایمان اور زمین کے ذرخیز ہونے پر بھی ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی حیات سے مراد اس کا علم وقدرت اور دیگر صفات کمال کے ساتھ ہمیشہ سے موجود ہونا ہے اور فناء کا اس کیلئے محال ہونا ہے۔

''و لکن لا تشعرون'' شعور کا معنیٰ ہے: ظاہری حواس سے کسی چیز کا ادراک کرنا، جبکہ عقل کے ذریعے ادراک کو علم کہا جاتا ہے۔ لاتشعرون سے عدم شعور لازم آتا ہے عدم علم نہیں۔ بہت سی چیزیں ہیں مثلاً خدا تعالیٰ کی ذات واحکام وشرائع، جنت، دوزخ، فرشتے، عذابِ قبر، قبر کی تاحد نگاہ وسعت، قبر میں جنت کے دروازے کا کھلنا، قبر میں منکر و نکیر دو فرشتوں کا آنا وغیرہ۔ ہمیں ان کا شعور نہیں لیکن قرآن کی اخبار صادقہ کے ذریعے اِن امور کا علم ہے۔ اسی طرح حیات شہداء کو اگرچہ ہم حواس ظاہرہ سے ادراک نہیں کرتے لیکن قرآن مجید کی خبر صادق کی بناپر ہمیں اس کا بھی علم قطعی حاصل ہے۔

موت اور برزخی حیات پر ایک نظر:

انسان کی موت اس کے جسم یا روح کے فنا اور ختم ہوجانے کا نام نہیں بلکہ موت کا معنیٰ یہ ہے کہ انسان کے جسم سے روح کو نکال لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد کافر کی روح کو کسی عذاب کی جگہ قید کر دیا جاتا ہے، جبکہ مسلمان کی روح کو کسی پاکیزہ جگہ پر ٹھکانا دے دیا جاتا ہے لیکن وہ زمین و آسمان میں جہاں چاہے سیر کرتی ہے حتیٰ کہ بعض روحیں عرش معلٰی پر بھی فائز ہوتی ہیں۔ جیسا کہ حضرت سعد ابن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں رسول ﷺ نے فرمایا:

''هذا الذى تحرک له العرش وفتحت له ابواب السماء وشهده سبعون الفا من الملائكة.''

ترجمہ: ''یہ وہ ہیں جن کیلئے عرش میں حرکت پیدا ہوئی اور اُن کیلئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے اور اُن پر ستر ہزار فرشتے حاضر ہوئے۔''

حوالہ: ''سنن نسائی'' کتاب الجنائز، باب ضمة القبر وضغطته، حدیث نمبر 2028۔

لیکن روح جہاں بھی ہو اس کا تعلق جسم یا اس کے بکھرے ہوئے اجزاء یا ذرات سے رہتا ہے۔ انبیاء عظام، شہداء اِسلام، ثواب کی نیت سے اذان پڑھنے والوں اور اولیاء کاملین کے اجسام قبروں میں محفوظ رہتے ہیں۔ جبکہ عام لوگوں کے جسم کے محفوظ رہنے کی کوئی شرعی گارنٹی نہیں بہر حال اگر کسی جسم کو جلا کر یا ٹکڑے ٹکڑے کر کے دریاؤں میں بہا بھی دیا جائے تو اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ روح کا تعلق جسم یا اس کے اجزاء وزرّات کے ساتھ قائم فرمادے۔

چنانچہ روح کے جسم کے ساتھ تعلق کی وجہ سے میت دفن کر کے واپس جانے والوں کے جوتوں کی آواز سنتی ہے۔ منکر و نکیر اسے بٹھاتے ہیں، سوال کرتے ہیں انہیں جواب دیتی ہے، قبر میں راحت و لذت یا تکلیف وعذاب محسوس کرتی ہے، قبر پر آنے والوں کو پہچانتی ہے اور اُن کا کلام و سلام سنتی ہے، جیسا کہ حضور ﷺ نے اہل قبور کو خود بھی سلام فرمایا اور ''السلام علیکم یا اہل القبور'' کی

marfat.com

علیم دی اور غزوہ بدر کے موقع پر ''قلیب بدر''میں کفار کی لاشوں سے کلام فرمایا اور فرمایا:

''مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے (اے صحابہ!) تم اِن سے زیادہ میرے کلام کو نہیں سنتے۔'' (دیکھئے بخاری شریف و مسلم شریف اور دیگر کتب احادیث خصوصاً ابواب اثبات عذاب قبر۔)

بلکہ قرآن مجید میں حضرت شعیب علیہ السلام اور حضرت صالح علیہ السلام کا اپنی ہلاک شدہ مردہ قوم سے کلام کرنا ثابت ہے۔ (دیکھئے سورہ اعراف، آیت:93:79)

سماعِ موتیٰ پر اعتراض:

قرآن پاک میں ہے:

" وما انت بمسمع من فی القبور."

ترجمہ:''(اے نبی!) تم قبر والوں کو نہیں سنا سکتے۔''

"فانک لا تسمع الموتی ولا تسمع الصم الدعاء اذا ولوا مدبرین."

ترجمہ: ''آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ ہی بہروں کو پکار سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ دے کر پھریں۔''

حوالہ: "قرآن مجید" سورہ فاطر: 22، سورہ روم: 52.

ان آیات سے واضح ہے کہ قبر والے اور مردے نہیں سنتے۔

جواب: ان آیتوں میں ''موتیٰ'' اور ''من فی القبور'' سے اگر قبر میں مدفون اموات مراد لئے جائیں اور مفہوم یہ لیا جائے کہ قبر والے اور مُردے نہیں سنتے تو قرآن مجید کی متعدد آیات اور بے شمار صحیح احادیث نبوی جن سے قبر والوں کا سننا، دیکھنا، سرور و لذت یا عذاب محسوس کرنا ثابت ہے، کا باطل ہونا اور پھر اس طرح دلائل شرعیہ میں تضاد لازم آئے گا۔

تو صحیح یہی ہے کہ آیات بالا میں ''موتیٰ'' اور ''من فی القبور'' سے کفار مراد ہیں جو کہ دنیاوی زندگی کے باوجود کفر کی وجہ سے مردہ ہیں اور سماع سے مراد ''سماعِ اجابت'' ہے یعنی بات کو ماننا اور معنٰی یہ ہے کہ یہ مردے یعنی کفار آپ کی بات نہیں مانتے۔

آیات کے سیاق و سباق سے بھی یہی مفہوم ثابت ہے۔چنانچہ انہی آیات کے بعد ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''ان تسمع الا من یومن بایتنا فھم مسلمون''

''یعنی (اے نبی) آپ اُن کو سناتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ مسلمان ہیں۔''

لہذا ثابت ہوا کہ ''موتیٰ'' اور ''من فی القبور'' سے مراد دل کے مردے ہیں جیسا کہ قرآن مجید میں کفار کو مجازی طور پر بہرے گونگے اور اندھے بھی کہا گیا حالاں کہ وہ بہرے، گونگے اور اندھے نہیں تھے۔

شہداء عظام کی برزخی زندگی

آیت بالا میں شہداء کو مردہ کہنے سے سختی سے روک دیا گیا اور دوسرے مقام پر فرمایا:

"ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل الله امواتاً بل احیاء عندربھم یرزقون.''

ترجمہ: ''اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے جاتے ہیں اور اُن کے بارے میں گمان بھی نہ کرو کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں، انہیں رب کے پاس رزق دیا جاتا ہے۔''

حوالہ: "قرآن مجید" پارہ: 4، سورہ آل عمران آیت: 169.

شہداء کی زندگی سے مراد محض نیک نامی کی زندگی نہیں بلکہ اعلیٰ درجے کی روحانی و جسمانی زندگی

marfat.com

ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''ثواب کی نیت سے اذان پڑھنے والا اُس شہید کی طرح ہے جو خون میں لتھڑا ہوا ہو جب وہ وفات پا جائے گا تو اُس کی قبر میں کیڑے نہیں پڑیں گے۔''

حوالہ: ''تفسیر مظہری'' جلد: 1، صفحہ نمبر 171۔

امام بیہقی نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں (غزوہ احد سے 40 سال بعد) ایک نالے کی کھدائی کے دوران سید الشہداء حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ٹانگ پر کدال کی ضرب آئی تو جسم سے خون بہنے لگا۔

بحوالہ: ''تفسیر مظہری'' جلد: 1، صفحہ نمبر 171۔

شہید غزوۂ احد حضرت عمرو بن جموح اور حضرت عبد اللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی قبریں غزوہ احد سے 46 سال بعد کھل گئیں تو اُن کے اجسام تر و تازہ اور شگفتہ و شاداب پائے گئے جیسا کہ کل دفن کیا گیا ہو۔

حوالہ: ''موطا امام مالک''، ''سنن ترمذی''، ''سنن ابی داؤد''، ''سنن ابن ماجہ'' اور دیگر کتب کثیرہ۔

بلکہ موطا امام مالک میں ہے کہ ان میں سے ایک کا ہاتھ زخم پر تھا، جب ہاتھ کو زخم سے ہٹا کر چھوڑا جاتا تو پھر زخم پر آ جاتا۔

حوالہ: ''موطا امام مالک'' صفحہ نمبر 482,483۔

ولید بن عبد الملک کے دورِ حکومت میں جب حجرۂ نبوی کی دیوار گر گئی تو دوبارہ تعمیر کیلئے کھدائی کی گئی تو قبر مبارک سے ایک ٹانگ ظاہر ہوئی۔ حضرت عروہ بن زبیر نے پہچان کر بتایا کہ یہ حضرت عمر فاروق (شہید مسجد نبوی) رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ٹانگ ہے۔

حوالہ: ''صحیح بخاری۔'' محمد بن اسماعیل رحمہ اللہ

حافظ ابن کثیر دمشقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت 23 ہجری میں ہوئی اور یہ واقع 88ھ کا ہے۔

حوالہ: ''تفسیر ابن کثیر'': عماد الدین اسماعیل دمشقی۔

بیسویں صدی کا واقع ہے کہ جب دریائے دجلہ حضرت عبد اللہ بن جابر اور دیگر شہداء رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی قبروں کے نزدیک پہنچ گیا تو حکومتِ عراق نے ان شہداء کو یہاں سے منتقل کر کے حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کے پاس دفن کرنے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ جب ان شہداء کی قبریں کھولی گئی تو 13 صدیاں گزرنے کے باوجود اُن کے اجسام صحیح و سلامت پائے گئے۔ ہزاروں لوگوں نے اسلام کا یہ معجزہ اور قرآن کی اس آیت کی صداقت کا اپنی ان آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔

الحمد للہ! راقم الحروف نے ان شہدا کی قبروں پر حاضری دی ہے اور قبروں پر یہ واقعہ تفصیل کے ساتھ رقم ہے۔

شہداء کی زندگی کے بارے میں حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

"ان الله تعالىٰ يعطى لارواحهم قوة الاجساد فيذهبون من الارض والسماء والجنة حيث يشاؤن وينصرون اولياء هم ويدمرون اعداء هم ان شاء الله تعالىٰ ومن اجل ذالک لاتاكل الارض اجسادهم ولا اكفانهم."

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اُن کی روحوں کو جسموں کی قوت عطا فرماتے ہیں۔ وہ زمین و آسمان و جنت میں جہاں چاہے جاتے ہیں۔ اپنے دوستوں کی مدد کرتے ہیں اور اپنے

marfat.com

دشمنوں کو ہلاک کرتے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ اور اس وجہ سے زمین ان کے جسموں اور کفنوں کو نہیں کھاتی۔

حوالہ: "تفسیر مظہری" جلد: 1، صفحہ نمبر 170۔

قبور میں انبیاء کرام کی زندگی

حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

قبور میں انبیاء کرام کی زندگی شہداء کی زندگی سے بھی قوی ہے۔ حتیٰ کہ انبیاء کرام کی وفات کے بعد اُن کی ازواج سے نکاح جائز نہیں جبکہ شہید کی بیوی سے نکاح جائز ہے

حوالہ: "تفسیر مظہری" جلد: 1، صفحہ نمبر 170۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"معراج کی رات میری آمد حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس ہوئی تو وہ قبر میں نماز ادا کر رہے تھے۔"

حوالہ: "صحیح مسلم" جلد: 2، صفحہ نمبر 268۔

امام بزاز نے سند صحیح کے ساتھ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"میری ظاہری زندگی تمہارے لئے بہتر ہے تم مجھ سے (رہنمائی کیلئے) گفتگو کرتے ہو اور میں تم سے گفتگو کرتا ہوں۔ اور میری وفات بھی تمہارے لئے بہتر ہے، تمہارے اعمال مجھ پر پیش کئے جائیں گے، میں اچھے اعمال پر اللہ کی حمد بیان کروں گا اور برے اعمال پر تمہارے لئے مغفرت کی دعا کروں گا۔"

حوالہ: "مسند البزار" مسند عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، جز: 5، صفحہ: 308، حدیث: 1925۔

شہید فقہی:

شہید کی ایک قسم شہید فقہی ہے۔ اس شہید کو غسل کو نہیں دیا جاتا اور نہ ہی کفن پہنایا جاتا ہے بلکہ خون آلود کپڑوں میں دفن کیا جاتا ہے، صرف فالتو کپڑے اُتارے جاتے ہیں۔ شہید فقہی وہ ہے جو مسلمان، عاقل، بالغ، طاہر ہو پھر ظلماً آلہ جارحہ سے مارا جائے۔ یا میدانِ جنگ میں مقتول پایا جائے اور زخمی ہونے کے بعد فائدہ (مثلاً وصیت، نماز، علاج وغیرہ) نہ اٹھا سکے۔

شہید حقیقی و حکمی:

جو مسلمان بھی اللہ کے راستے میں قتل کر دیا جائے وہ حقیقی شہید ہے۔ چاہے فقہی ہو یا غیر فقہی۔ لیکن حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنی امت پر یہ احسان کیا ہے کہ شہادت حقیقی کے بغیر بھی بہت سے حضرات کو شہید قرار دیا ہے یعنی ان لوگوں کو اللہ کے راستے میں قتل ہونے کے بغیر آخرت میں درجہ شہادت ملے گا۔

حکمی شہداء کی احادیث کے مطابق فہرست

۱۔ طاعون میں مرنے والا ۲۔ پیٹ کی بیماری میں مرنے والا ۳۔ ڈوبنے والا ۴۔ دب کر مرنے والا ۵۔ نمونیہ میں مرنے والا ۶۔ جل کر مرنے والا ۷۔ دردِ زہ میں مبتلا ہو کر مرنے والی حاملہ ۸۔ اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جانے والا ۹۔ اپنی جان کی حفاظت میں مارا جانے والا ۱۰۔ اہل وعیال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جانے والا

۱۱۔ دین کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جانے والا ۱۲۔ سواری سے گر کر مرنے والا ۱۳۔ اللہ کے راستہ میں مرنے والا مثلاً علم دین کی طلب میں جانے والا، نماز کو جانے والا، حج کو جانے والا، غرض ہر نیک کام کیلئے جانے والا اس

marfat.com

دوران اگر مر جائے ۱۴۔ پہاڑ سے گر کر مرنے والا ۱۵۔ جس کو درندے کھا جائیں ۱۶۔ نفاس میں مرنے والی عورت ۱۷۔ اپنے لیے رزق حلال کی طلب کے دوران مرنے والا ۱۸۔ اپنے اہل وعیال کے لیے رزق حلال کی طلب کے دوران مرنے والا ۱۹۔ کسی مصیبت یا حادثہ میں مرنے والا ۲۰۔ صدق دل سے شہادت کی دعا کرنے والا

۲۱۔ پھیپھڑوں کی بیماری مثلاً: دمہ، کھانسی یا تپ دق میں مرنے والا ۲۲۔ سفر میں مرنے والا ۲۳۔ جو شخص ایک دن میں پچیس بار یہ دعا کرے ''اللھم بارک لی فی الموت و فیما بعد الموت ۲۴۔ نیزہ کی ضرب سے مرنے ولا ۲۵۔ جو عاشق پاک دامن رہا ۲۶۔ بخار میں مرنے والا ۲۷۔ سرحد کی حفاظت کرتے ہوئے مرنے والا ۲۸۔ گڑھے میں گر کر مرنے والا ۲۹۔ ظلماً قتل کیا جانے ولا ۳۰۔ اپنے حق کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جانے والا

۳۱۔ اللہ کی راہ میں بستر پر فوت ہونے والا ۳۲۔ جس کو سانپ یا بچھو ڈس لے ۳۳۔ جو اچھو سے مر جائے ۳۴۔ پڑوسی کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے ۳۵۔ جو چھت سے گرے اور ٹانگ یا گردن ٹوٹنے کی وجہ سے مر جائے ۳۶۔ جو پتھر گرنے سے مر جائے ۳۷۔ جو عورت اپنے خاوند پر غیرت کرتی ہوئی مر جائے ۳۸۔ نیکی کا حکم دیتے ہوئے اور برائی سے روکتے ہوئے مر جائے ۳۹۔ اپنے بھائی کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے ۴۰۔ جو شخص اللہ کی راہ میں سواری سے گر جانے سے مر جائے

۴۱۔ جو شخص رسول اللہ ﷺ پر روزانہ سو بار درود شریف پڑھے ۴۲۔ صبح و شام سورہ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھنے والا شہید ہے ۴۳۔ چاشت کی نماز پڑھنے ولا ۴۴۔ ہر ماہ تین روزے رکھنے والا ۴۵۔ وتر فو... کرنے والا ۴۶۔ دائماً باوضو رہنے والا شہید ہے ۴۷۔ ... المقدس کا خادم شہید ہے ۴۸۔ زکام یا کھانسی میں مر... والا شہید ہے ۴۹۔ غلبہ بدعت کے وقت سنت پر ... کرنے والا شہید ہے ۵۰۔ ہر کامل مومن

۵۱۔ جس کے اوپر دیوار گر جائے ۵۲۔ عورت جننے کے باعث مر جائے ۵۳۔ جو عورت کنوارے پن ... مر جائے ۵۴۔ ہر رات میں سورۂ یٰسین پڑھنے والا ۵۵۔ ... کسی درندے نے پھاڑ کھایا ہو ۵۶۔ جسے بادشاہ نے ظلما... کیا یا مارا اور وہ مر گیا ۵۷۔ جو مؤذن طلب ثواب کیلئے آذا... کہتا ہو ۵۸۔ راست گو تاجر ۵۹۔ مرگی سے مرنے والا

صفحہ نمبر 19 کا بقیہ

۳۔ کوئی آدمی ٹیلی فون پر خود کسی عورت سے ... عورت کے وکیل، یا نابالغہ ہونے کی صورت میں اس کی ول... سے، یا عورت کی طرف سے کسی فضولی سے، یا پھر عورت خو... کسی مرد سے، یا مرد کے وکیل سے، یا نابالغ لڑکے کے ول... سے، یا مرد کی طرف سے کسی فضولی سے نکاح کا ایجاب و قبول کرے تو ان صورتوں میں شہاد بھی شرط ہے اور نغم... و آواز کے اشتباہ کا مسئلہ بھی درپیش آیگا، لہذا نکاح نہ ہو گا۔

کیونکہ عقد نکاح وہی ہے جو ٹیلی فون پر ہو رہا ہے اور عقد نکاح کیلئے شہادت بھی شرط ہے اور تعیین مرد و زن بھی لازمی جو کہ محض آواز سے نہ ہو سکے گی۔ بخلاف پہلی دو صورتوں کے کہ ان میں سے پہلی صورت میں نکاح نہیں بلکہ وکیل مقرر کرنا ہے اور دوسری صورت میں نکاح ہو چکا ہوتا ہے، ٹیلی فون پر صرف اس نکاح کی اطلاع دینا مقصود ہوتا ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم ورسولہ الاعلیٰ اعلم ﷺ

marfat.com

درس حدیث

از قلم: محقق اہل سنت علامہ محمد عصر القادری
ناظم تعلیم وتربیت عالمی تنظیم اہل سنت

گذشتہ سے پیوستہ

اَب ذرا دل تھام کر ممدوحِ وھابیہ، شیخ ابن تیمیہ سے بھی پوچھ لیجئے! وہ مذہب اہل سنت کی حقانیت کا منہ بولتا ہوا ثبوت فراہم کر رہے ہیں۔

"الفضل ما شهدت به الاعداء."

ترجمہ: بزرگی اور فضیلت وہ ہے جس کی گواہی دشمن بھی دیں۔

اور کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے
آج تک سنتے آئے ہیں کہ جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے۔ آج اپنی آنکھوں سے دیکھ لیجئے جادو کیسے سر چڑھ کے بولتا ہے!

اسی شیخ ابن تیمیہ کی تعلیمات پر وہابیت کی بنیاد ہے اور دیکھئے "العقیدۃ الواسطیہ" صفحہ ۱۲۶، ۱۲۷، پر لکھتا ہے:

كل ما يقولونه ويفعلونه فانما هم فيه متبعون للكتاب والسنة، طريقتهم هي دين الاسلام الذي بعث الله به محمداً صلی اللہ علیہ وسلم لكن لما اخبر النبي صلی اللہ علیہ وسلم "ان امته ستفترق على ثلاث و سبعين فرقة كلها في النار الا واحدة و هي الجماعة. وفي حديث عنه انه قال: "هم من كان على مثل ما انا عليه اليوم واصحابي" صار المتمسكون بالاسلام المحض الخالص عن الشوب هم اهل السنة والجماعة. وفيهم الصديقون، والشهداء، والصالحون ومنهم اعلام الهدىٰ و مصابيح الدجىٰ اولوا المناقب الماثورة، والفضائل المذكورة، وفيهم الابدال، وفيهم ائمة الدين الذين اجمع المسلمون على هداتيهم. وهم الطائفة المنصورة الذين قال فيهم النبي صلی اللہ علیہ وسلم: "لا تزال طائفة من امتي على الحق منصورة لايضرهم من خا لفهم ولا من خذلهم حتى تقوم الساعة." نسأل الله ان يجعلنا منهم وان لا يزيغ قلوبنا بعد اذ هدانا.

ترجمہ: وہ(اہل سنت وجماعت)اپنے اقوال وافعال میں کتاب وسنت کی ہی پیروی کرتے ہیں۔ اور طریقہ ان کا وہی دین اسلام ہے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ لیکن چونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ "آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی، تمام فرقے دوزخ میں جائیں گے سوائے ایک کے اور وہ جماعت ہے۔" اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری حدیث میں ہے: "آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نجات پانے والا گروہ

maarfat.com

ہے جو میری سنت اور میرے صحابہ کے طریقے پر ہے۔''

تو اس بنا پر بھی آمیزش سے پاک اور خالص اسلام پر کاربند صرف اور صرف اہل سنت وجماعت ہی ہیں۔

اور اہل سنت ہی میں صدیقین، شہدا، اور صالحین ہوئے اور انہی میں سے اللہ کے وہ برگزیدہ بندے ہیں جو ہدایت کا نشان اور روشنی کے چراغ ہیں۔ جن کے مناقب اور فضائل حدیث کی کتابوں میں مذکور ہیں اور انہی میں ابدال ہیں۔ اور انہی میں دین کے وہ امام ہیں جن کی راہنمائی اور پیشوائی پر عالم اسلام کے مسلمان اتفاق کر چکے ہیں۔ اور اہل سنت ہی وہ خدا کا مدد یافتہ گروہ ہے جن کے بارے میں نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

''میری امت کا ایک گروہ قیامت تک حق پر ڈٹا رہے گا اور اللہ کی مدد ان کی دستگیری کرتی رہے گی۔ ان کی مخالفت کرنے والے یا ان کی حمایت سے منہ موڑنے والے ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔''

ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں اہل سنت ہی میں رکھے اور ہمیں ان کے راستے کی ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو اس طرف سے ٹیڑھا نہ کرے۔

(شیخ ابن تیمیہ کی عبارت کا مفہوم مکمل ہوا۔)

گزارش کروں گا کہ ابن تیمیہ کے مذکورہ بالا الفاظ کو ایک مرتبہ پھر سے پڑھئے! آپ پکار اٹھیں گے کہ یہ تحریر اور اس کا ایک ایک لفظ حقانیتِ اہلسنت کا منہ بولتا ثبوت ہے! کاش شیخ ابن تیمیہ کے پیروکار بھی اس کو پڑھیں اور اختلاف کو چھوڑ کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں اور اہلسنت کے ہم نوا ہو جائیں! اور محبت رسول ﷺ کو اپنا لیں!

اور پھر شیخ ابن تیمیہ کی دعا تو دیکھئے، زمانہ جانتا ہے کہ دعا دل سے نکلتی ہے اور دعا میں اخلاص ہوتا ہے۔ دعا بندے اور اللہ کے درمیان راز ہوتا ہے۔ اس لئے بندہ جب بھی دعا کرتا ہے خلوص نیت اور قلبی لگاؤ سے کرتا ہے اور دعا ہی عبادت کا مغز ہوتی ہے۔ اور دعا ہی زندگی کا حاصل ہوتی ہے اور دعا ہی اصل عبادت ہے۔ یہ دعائے شیخ ابن تیمیہ ہے کہ

''نسال الله ان يجعلنا منهم وان لا يزيغ قلوبنا بعد اذ هدانا.''

ترجمہ: ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ہم کو اہل سنت و جماعت سے کردے اور ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرے۔

سبحان اللہ! اہل سنت کی سچائی پر کس طرح کا منہ بولتا ہوا ثبوت ہے کہ شیخ ابن تیمیہ نے اہلسنت و جماعت کو حق مانتے ہوئے صدیقین، شہداء، صالحین، آئمہ ھدیٰ، روشنی کے مینار، ابدال، رہنما اور پیشواؤں کی جماعت قرار دیا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ ان کے فضائل و مناقب اور عادات واطوار کے تذکرے احادیث و آثار میں موجود ہیں۔ اور آخر میں دعا کرتے ہوئے اپنے آپ کو بھی اسی جماعت میں داخل ہونے اور اس پر قائم رہنے کی دعا کر رہے ہیں۔ مگر

''من يهده الله فلا مضل له و من يضلله فلا هادي له.''

ترجمہ: جس کو اللہ ہدایت دے اس کو گمراہ کوئی نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ رہنے دے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

جاری ہے!

marfat.com

دانش حجاز

اقوال زریں اور تبصروں سے مزین برطانیہ کے نامور سکالر محمد دین سیالوی کی خوبصورت تحریر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پانچ چیزوں کو لازم پکڑو!

سیدنا علی المرتضیٰ ؓ نے فرمایا:
پانچ باتوں کو لازم پکڑو!

☆ تم میں سے کوئی بھی اللہ کے علاوہ کسی سے امید نہ رکھے
☆ اپنے گناہ کے علاوہ کسی چیز سے نہ ڈرے۔
☆ جو چیز نہیں جانتا اسے سیکھنے میں شرم محسوس نہ کرے
☆ جب ایسی چیز کے بارے میں پوچھا جائے جس کا اسے علم نہیں، تو "اللہ اعلم (اللہ بہتر جانتا ہے)" کہتے ہوئے نہ شرمائے۔
☆ صبر کو لازم پکڑو کیونکہ صبر کا ایمان میں وہی مقام ہے جو سر کا جسم میں ہے۔

("ارشاد العباد" صفحہ 89)

تبصرہ:
صبر کا لغوی معنیٰ ہے رکنا۔ لیکن اصطلاح شریعت میں اس کی حقیقت کچھ اور ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان میں خیر اور شر کی دو متضاد قوتیں ودیعت فرمائی ہیں۔ خیر کی نشوونما، شر کا انسداد اور اس راستہ میں آنے والی مشکلات کو برداشت کرنے کا نام صبر ہے۔ یہی وہ عمل ہے جو انسان کو فرشتوں سے بھی برتر مقام عطا کرتا ہے کیونکہ فرشتوں میں خیر اور شر کا یہ ٹکراؤ نہیں ہے۔

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

قرآن و حدیث میں صبر اور اہل صبر کے بہت زیادہ فضائل وارد ہوئے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ صابرین کو بے حد و بے حساب اجر و ثواب عطا کیا جائے گا۔
حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:
"جب میں اپنے بندے کی طرف کوئی مصیبت بھیجتا ہوں یعنی اس کے بدن، مال یا اولاد پر اور وہ بندہ صبر جمیل کا مظاہرہ کرتا ہے تو مجھے قیامت کے دن اس کے اعمال کو تولتے اور اس کا دفتر کھولتے ہوئے حیا آتی ہے۔"

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا قول ہے کہ قرآن پاک میں صبر 3 طرح مذکور ہوا ہے۔
ایک اللہ کے عائد کردہ فرائض کی ادائیگی پر صبر کرنا۔
دوسرا اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ کاموں کو چھوڑنے پر صبر کرنا۔
اور تیسرا مصائب و حوادثات پر فوراً صبر کرنا۔

marfat.com

مجھے دنیا میں سے تین چیزیں پسند آئی ہیں

روایت ہے کہ (ایک موقعہ پر) نبی کریم ﷺ نے فرمایا، جبکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی آپ کی بارگاہ میں حاضر تھے:

''مجھے تمہاری دنیا میں سے تین چیزیں پسند آئی ہیں:

☆ خوشبو۔ ☆ عورتیں۔ ☆ اور نماز میں میری آنکھوں کی ٹھنڈک رکھی گئی ہے۔''

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:

''یارسول اللہ ﷺ! آپ نے سچ فرمایا، لیکن مجھے دنیا کی تین اور چیزیں پسند ہیں:

☆ آپ ﷺ کے رخِ زیبا کو دیکھتے رہنا۔ ☆ آپ ﷺ پر اپنا مال نچھاور کرنا۔ ☆ میری بیٹی آپ کی زوجہ ہو (یہ رشتہ مجھے بڑا پسند ہے)۔''

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کہا:

''اے ابو بکر! آپ نے سچ کہا، لیکن مجھے دنیا کی تین اور چیزیں پسند ہیں:

☆ نیکی کا حکم دینا۔ ☆ برائی سے روکنا۔ ☆ پھٹے ہوئے کپڑے پہننا۔''

سیدنا عثمانؓ غنی رضی اللہ عنہ بولے:

''اے عمر! آپ نے سچ کہا، لیکن مجھے دنیا کی تین اور چیزیں پسند ہیں:

☆ بھوکوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا۔ ☆ ننگوں کو کپڑے پہنانا۔ ☆ قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔''

سیدنا علی حیدر کرار رضی اللہ عنہ نے کہا:

''اے عثمان! آپ نے سچ کہا، لیکن مجھے دنیا میں تین اور چیزیں پسند ہیں:

☆ مہمان کی خدمت کرنا۔ ☆ گرمیوں میں روزے رکھنا۔ ☆ اور تلوار سے ضرب لگانا۔''

جب یہ گفتگو ہو رہی تھی تو حضرت جبرائیل امین علیہ السلام تشریف لائے اور کہنے لگے:

''تمہاری یہ گفتگو سن کر اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے اور آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ مجھ (جبرائیل) سے پوچھیں کہ اگر میں اہلِ دنیا میں سے ہوتا تو کیا پسند کرتا؟

پھر جبرائیل علیہ السلام نے کہا: اگر میں اہلِ دنیا میں سے ہوتا تو یہ چیزیں پسند کرتا:

☆ بھٹکے ہوؤں کو سیدھا راستہ دکھانا۔ ☆ عاجز اور بیچارے غرباء کی غمگساری کرنا۔ ☆ تنگدست عیال داروں کی مدد کرنا۔

پھر جبرائیل علیہ السلام کہنے لگے:

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی تین خصلتیں پسند فرماتا ہے:

☆ استطاعت کے مطابق راہِ خدا میں خرچ کرنا۔

☆ (گناہ پر) شرمندہ ہو کر رونا۔ ☆ فاقہ کے وقت صبر کرنا۔

(''ارشاد العباد'' صفحہ 88)

تبصرہ:

اس حدیث کو پڑھ کر کچھ لوگ عجیب و غریب باتیں کرتے ہیں۔ مثلاً کہتے ہیں کہ خواہشات سے کوئی بھی محفوظ نہیں حتیٰ کہ نبی کریم ﷺ بھی۔ اور اس حدیث کو دلیل بناتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے عورتوں کو پسند فرمایا ہے اور عورتوں سے مرد کی محبت خواہشات نفس کے زیرِ اثر ہوتی ہے۔

Nafiat.com

حدیث پاک کے الفاظ پر ذرا سا غور کریں تو یہ
[…]ہی خود بخود دور ہو جاتی ہے نبی رحمت ﷺ نے
[…]ب" ماضی مجہول کا صیغہ استعمال فرمایا ہے جس کا
[…]ب ہے کہ یہ محبت اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈال دی
[…] لہٰذا معترض کا اعتراض مشیت الٰہی پر ہو گا نبی
[…]م ﷺ کی ذات پر نہیں۔

یہ بات بھی ذہن نشیں رہے کہ عورت سے محبت
[…] الٰہیہ کے اندر رہ کر کی جائے تو یہ نصف ایمان ہے
[…] اعتراض نہیں ہے۔

اس حدیث میں نبی کریم ﷺ اور آپ کے
[…]ب (خلفاء راشدین) رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مابین
[…]نے والی ایک گفتگو مذکور ہوئی ہے، کتنی پیاری گفتگو
[…]ور کیسی پاکیزہ ہوتی ہو گی وہ محفل، جس میں ماہ طیبہ
[…]رد گرد "اَصْحَابِی کَالنُّجُوم" (یعنی میرے صحابہ
[…]ں جیسے ہیں) کے مصداق آپ کے غلاموں کا حلقہ
ہو گا۔

اس حدیث میں ہمارے لئے سبق یہ ہے کہ ہم
محافل کو پاکیزہ بنائیں...... جب دوست مل کر
[…]ں تو خدا اور مصطفیٰ کی باتیں ہوں...... اصحاب رسول
[…] اولیاء اللہ کے تذکرے ہوں...... مسائل دین
[…]فتگو ہو...... جھوٹ...... غیبت...... گلہ...... شہوت
[…]یز گفتگو...... اور گالی گلوچ سے اپنی محافل کو پاک
[…]یں...... تو انشاء اللہ یہ محافل ہمارے لئے توشہ آخرت
[…]ت ہوں گی......

آخر میں سیدنا جبرئیل علیہ السلام نے بندے کی ان
[…] صفات کا ذکر کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں، ان میں

سے ایک بارگاہ الٰہی میں شرمندگی کے آنسو بہانا ہے، روحانی دنیا میں ان آنسوؤں کی بڑی قدر و قیمت ہے۔

لیکن بدقسمتی سے اب لوگ گناہوں پر اتراتے ہیں، شرماتے ہیں اور نہ ندامت کے آنسو بہاتے ہیں۔ اس پر ساغر صدیقی کا ایک شعر پیش خدمت ہے۔

اب کہاں اشکِ ندامت ساغر
آستینوں کو ترستے دیکھا

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
تین چیزیں تاریکی ہیں اور تین چیزیں ان کیلئے چراغ ہیں:

☆ دنیا کی محبت تاریکی ہے اور اس کا چراغ "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" ہے۔
☆ آخرت تاریکی ہے اور اس کا چراغ نیک عمل ہے۔
☆ پل صراط تاریکی ہے اور اس کا چراغ یقین ہے۔

تبصرہ:

عشقِ رخِ مصطفیٰ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سنی تھی چراغ لے کے چلے
(امام اہل سنت، الشاہ احمد رضا فاضل بریلی)

marfat.com

علامہ مفتی غلام حیدر نقشبندی قادری

ٹیلی فون پر نکاح

نکاح منعقد ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ ناکح اور منکوحہ یعنی مرد اور زن کی مکمل تمیز اور تعین ہو۔ یعنی متعاقدین میں سے ہر ایک دوسرے کو پورے طور پر جانتا ہو کہ کس سے ایجاب یا قبول کر رہا ہے۔ فتاویٰ شامی کی کتاب النکاح میں "تنبیہ" کے عنوان کے تحت لکھا ہے:

ولا بد من تمییز المنکوحة لتنتفی الجهالة فان كانت حاضرة منتقبة كفى الاشارة اليها والا حتياط كشف وجهها فان تم يروا شخصها وسمعوا كلامها من البيت ان كانت وحدها فيها جاز ولو معها اخرى فلا لعدم زوال الجهالة.

ترجمہ: اور منکوحہ کی تمیز لازمی ہے تا کہ جہالت اٹھ جائے۔ پس اگر منکوحہ موجود ہو اور پردے میں لپٹی ہوئی ہو تو اس کی طرف سے اشارہ کافی ہے۔ اور احتیاط یہ ہے کہ اسکا چہرہ کھلا ہو۔ پس اگر گواہوں اور عاقد نے اسکی ذات کو نہ دیکھا اور اس کا کلام سن لیا گھر کے اندر سے تو اگر وہ گھر میں اکیلی ہو تو جائز ہے اور اگر اس کے ساتھ اور عورت بھی ہو تو جائز نہیں، جہالت زائل نہ ہونے کی وجہ سے۔ پھر آگے فرماتے ہیں:

"وما ذکروہ فی المرأۃ یجری مثله فی الرجل."

ترجمہ: مشائخ نے جو یہ تمیز کا مسئلہ عورت کے لئے ذکر کیا ہے مرد میں بھی ایسے ہی جاری ہے۔

فتاوی عالمگیری جلد اول صفحہ نمبر ۲۶۸ مطبو[عہ] مکتبہ رشیدیہ میں لکھا ہے:

رجل قال لقوم اشهدوا انی تزوجت هـ[ذه] المراة التی فی هذا البیت فقالت المرة قبلت فسـ[مع] الشهود مقالتها ولم یرواشخصها فان كانت فی البیـ[ت] وحدها جاز النكاح وان كانت معها اخرى لايجوز.

ترجمہ: ایک آدمی نے کچھ لوگوں کو کہا گو[اہ] ہو جاؤ کہ میں نے اس عورت سے نکاح کیا جو اس گھر [کے] اندر ہے۔ پس عورت نے کہا کہ مجھے قبول ہے۔ پ[س] گواہوں نے اس کی بات سن لی اور اس کی ذات کو [نہ] دیکھا۔ پس اگر گھر میں وہ اکیلی ہو تو نکاح جائز ہو گا۔ اگ[ر] ساتھ اور عورت بھی ہو تو جائز نہیں۔

اس عدم جواز نکاح کی وجہ یہی ہے۔ کہ عاقد او[ر] گواہ منکوحہ کی آواز تو سن رہے ہیں۔ اس کو دیکھ نہیں [رہے] لہذا اشتباہ رہے گا کہ کس سے نکاح ہوا ہے۔ اور ٹیلی فون پر بھی آواز آ رہی ہوتی ہے، ایجاب و قبول کرنے وال[ا] نظر نہیں آ رہا ہوتا کہ معلوم ہو کون ہے۔

اور دوسری ایک شرط انعقاد نکاح کی یہ بھی ہے کہ دو گواہ اگر مرد ہوں یا ایک مرد دو عورتیں جو کہ

marfat.com

شہادت نکاح کی اہلیت رکھتے ہوں متعاقدین میں سے ہر ایک کی تمیز بھی رکھتے ہوں کہ کس کا کس سے نکاح ہو رہا ہے۔ (جیسا کہ اوپر بیان ہوا) اور اکٹھے ایجاب و قبول کی آواز بھی سنیں اور ایجاب اور قبول دونوں باتوں کے گواہ بھی وہی ہوں۔ **فتح القدیر** جلد سوم صفحہ نمبر ۱۱۴ میں ہے:

"ثم اشرط ان یسمعا کلامھما معا."

ترجمہ: پھر گواہوں میں شرط ہے کہ دونوں کا کلام اکٹھے سنیں۔

مجمع الانھر جلد اول صفحہ نمبر ۳۲۰ پر گواہوں کیلئے لکھا ہے:

وشرط حضور شاھدین سامعین معا لفظھما

ترجمہ: اور شرط کیا گیا ہے دو گواہوں کا موجود ہونا جو دونوں کے الفاظ اکٹھے سنیں۔

اس مسئلے کی وضاحت کرتے ہوئے فتاوی عالمگیری جلد اول صفحہ ۲۶۸ پر لکھا ہے:

ترجمہ: "اور اگر دونوں گواہوں نے ان میں سے ایک کا کلام سنا دوسرے کا نہ سنا، یا ایک نے ایک کا دوسرے نے دوسرے کا کلام سنا تو نکاح جائز نہ ہو گا۔"

اور ظاہر ہے کہ ٹیلی فون پر صرف متعاقدین ایک دوسرے کی آواز سن رہے ہوتے ہیں۔ گواہ صرف ایک طرف کا کلام سنیں گے کہ کون ہے۔ اور اگر اسی لائن پر اور دو ٹیلی فون لگا کر دونوں کی آواز اکٹھے ہی سن بھی لیں۔ تو یہ گواہی معتبر نہیں کیونکہ دوسری طرف کے عاقد کی صرف آواز سن رہے ہیں۔ اسکو دیکھ نہیں رہے کہ کون ہے۔ اور آواز سے تمیز و تعین نہیں ہوا کرتی ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کر دیا گیا ہے۔ نیز ہدایہ شریف کی کتاب الشھادۃ میں لکھا ہے:

ولو سمع من ورآء الحجاب لایجور له ان یشهد لان النغمة تشبه النغمة. فلم یحصل العلم.

ترجمہ: اور اگر کسی نے پردے کے پیچھے سے آواز سنی (کسی کے اقرار کرنے یا کسی عقد کے ایجاب و قبول کرنے کی) تو اسکو جائز نہیں کہ اسکی گواہی دے کیونکہ آواز آواز کے مشابہ ہوتی ہے۔ تو صرف آواز سننے سے علم حاصل نہ ہوا

لہذا ٹیلی فون پر نکاح (مثلاً دونوں میں سے ایک بیرون ملک ہو اور ایک اندرون ملک اور ٹیلی فون پر ایجاب قبول کرلیں تو مذکورہ طریقے سے) جائز نہیں یعنی نکاح ہوتا ہی نہیں۔ اس مسئلے کی توضیح کیلئے ذیل میں ٹیلی فون پر نکاح کی متصورہ صورتیں اور ان کا شرعی حکم بیان کیا جاتا ہے:

۱۔ مرد یا عورت ٹیلی فون پر کسی کو اپنے نکاح کی اجازت یا نکاح کرنے کا کہے، اس صورت میں وہ آدمی نکاح کرانے کا وکیل بن جاتا ہے۔ اور اسے نکاح کرنے کی اجازت ہو جاتی ہے۔ لیکن اس وکالت کیلئے نہ گواہان شرط ہیں نہ اشتباہ آواز کا مسئلہ اور بہتر یہ ہے کہ یہ وکالت خط کے ذریعے ہو۔

۲۔ کوئی آدمی بغیر کسی سے پوچھے اور بغیر اجازت کے کسی مرد یا عورت کا کسی سے شرعی نکاح کر دے، پھر ٹیلی فون پر اس کو اطلاع کر دے کہ میں نے تمہارا نکاح فلاں یا فلانہ سے کر دیا ہے یہ نکاح فضولی ہے۔ اگر وہ ٹیلی فون پر ہی قبول کرلے تو نکاح منعقد ہو جائیگا، رد کر دے تو نہیں ہو گا۔ اس اطلاع اور قبول کیلئے بھی شہادت یا اشتباہ آواز کا مسئلہ نہیں کیونکہ نکاح تو فضولی نے پہلے ہی کر دیا ہوتا ہے۔ اب ٹیلی فون پر صرف اس کے ہو چکے نکاح کی اطلاع اور خبر ہے اور بہتر یہ ہے کہ یہ اطلاع خط کے ذریعے ہو۔

باقی صفحہ 12 پر ملاحظہ فرمائیں

marfat.com

سچی حکایات

سلطان الواعظین، مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب کی روح پرور اور سبق آموز کاوش

بادلوں پر حکومت

مدینہ منورہ میں ایک مرتبہ بارش نہیں ہوئی تھی قحط کا سا عالم تھا اور لوگ بڑے پریشان تھے۔ ایک جمعہ کے روز حضور ﷺ جب کہ وعظ فرما رہے تھے ایک اعرابی اٹھا اور عرض کرنے لگا:

''یارسول اللہ ﷺ! مال ہلاک ہو گیا اور اولاد فاقہ کرنے لگی دعا فرمایئے بارش ہو۔''

حضور ﷺ نے اسی وقت اپنے پیارے پیارے نورانی ہاتھ اٹھائے۔ راوی کا بیان ہے کہ آسمان بالکل صاف تھا، اَبر کا نام تک نہ تھا، مگر مدنی سرکار ﷺ کے ہاتھ مبارک اٹھے ہی تھے کہ پہاڑوں کی مانند ابر چھا گئے اور چھاتے ہی مینہ برسنے لگا، حضور ﷺ منبر پر ہی تشریف فرما تھے کہ مینہ شروع ہو گیا، اتنا برسا کہ چھت ٹپکنے لگی اور حضور ﷺ کی ریش انور سے پانی کے قطرے گرتے ہم نے دیکھے۔ پھر یہ مینہ بند نہیں ہوا بلکہ ہفتہ کو بھی برستا رہا پھر اگلے دن بھی اور پھر اس سے اگلے دن بھی حتیٰ کہ لگاتار اگلے جمعہ تک برستا ہی رہا۔

حضور ﷺ جب دوسرے جمعہ کا وعظ فرمانے اٹھے تو وہی اعرابی جس نے پہلے جمعہ میں بارش نہ ہونے کی تکلیف عرض کی تھی اٹھا اور عرض کرنے لگا:

''یارسول اللہ ﷺ!

اب تو مال غرق ہونے لگا اور مکان گرنے لگے اب پھر ہاتھ اٹھایئے کہ یہ بارش بند بھی ہو۔''

چنانچہ حضور ﷺ نے پھر اسی وقت اپنے پیارے پیارے نورانی ہاتھ اٹھائے اور اپنی انگلی مبارک سے اشارہ فرما کر دعا فرمائی کہ

اے اللہ! ہمارے ارد گرد بارش ہو ہم پر نہ ہو۔

حضور ﷺ کا یہ اشارہ کرنا ہی تھا کہ جس جس طرف حضور ﷺ کی انگلی گئی اس طرف سے بادل پھٹتا گیا اور مدینہ منورہ کے اوپر اوپر سب آسمان صاف ہو گیا۔

(''مشکوٰۃ شریف'' صفحہ: 528)

سبق:

صحابہ کرام مشکل کے وقت حضور ﷺ ہی کی بارگاہ میں فریاد لے کر آتے تھے اور ان کا یقین تھا کہ ہر مشکل یہیں حل ہوتی ہے اور واقعی وہیں حل ہوتی رہی ہے اسی طرح آج بھی ہم حضور ﷺ ہی کے محتاج ہیں اور بغیر حضور ﷺ کے وسیلہ کے ہم اللہ سے کچھ بھی نہیں پا سکتے اور حضور ﷺ کی حکومت بادلوں پر بھی جاری ہے۔

maarfat.com

چاند پر حکومت

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دشمنوں بالخصوص ابو جہل نے ایک مرتبہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہا کہ اگر تم خدا کے رسول ہو تو آسمان پر جو چاند ہے اس کے دو ٹکڑے کر کے دکھاؤ۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

لو یہ بھی کر کے دکھا دیتا ہوں۔

چنانچہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چاند کی طرف اپنی انگلی مبارک سے اشارہ فرمایا تو چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے۔

یہ دیکھ کر ابو جہل حیران ہو گیا مگر بے ایمان مانا پھر بھی نہیں اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جادو گر ہی کہتا رہا۔

(''بخاری شریف''ص:271ج:2 - حجۃ اللہ علی العالمین ص:396)

سبق:

ہمارے حضور کی حکومت چاند پر بھی جاری ہے اور باوجود اتنے بڑے اختیار کے بے ایمان افراد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اختیار و تصرف کو پھر بھی نہیں مانتے۔

سورج پر حکومت

ایک مرتبہ مقام ''صہبا'' میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نمازِ ظہر ادا کی اور پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کسی کام کیلئے روانہ کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے واپس آنے تک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نمازِ عصر ادا فرمالی اور جب حضرت علی رضی اللہ عنہ واپس آئے تو ان کی آغوش میں اپنا سرِ انور رکھ کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سو گئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابھی تک نمازِ عصر ادا نہ کی تھی ادھر سورج کو دیکھا تو غروب ہونے والا تھا۔

حضرت علی سوچنے لگے کہ ادھر رسولِ خدا آرام فرما ہیں اور ادھر نمازِ خدا کا وقت جا رہا ہے رسولِ خدا کے آرام کا خیال رکھوں تو نماز جاتی ہے اور نماز کا خیال کروں تو رسولِ خدا کے آرام میں خلل واقع ہوتا ہے۔ کروں تو کیا کروں؟

آخر مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ نماز کو قضا ہونے دو مگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نیند مبارک میں خلل نہ آئے۔

چنانچہ سورج ڈوب گیا اور عصر کا وقت جاتا رہا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اٹھے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مغموم دیکھ کر وجہ دریافت کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ! میں نے آپ کی استراحت کے پیشِ نظر ابھی تک نمازِ عصر نہیں پڑھی اور سورج غروب ہو گیا ہے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تو غم کس بات کا، لو ابھی سورج واپس آتا ہے اور پھر اسی مقام پر آ کر رکتا ہے جہاں وقتِ عصر شروع ہوتا ہے، چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعا فرمائی تو غروب شدہ سورج پھر نکلا اور الٹے قدم اسی جگہ آ کر ٹھہر گیا جہاں عصر کا وقت ہوتا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز پڑھی تو سورج غروب ہو گیا۔ (''حجۃ اللہ علی العالمین''صفحہ:398)

سبق:

ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حکومت سورج پر بھی جاری ہے اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کائنات کے ہر ذرہ کے حاکم و مختار ہیں آپ جیسا نہ کوئی ہوا نہ ہو گا، نہ ہو سکتا ہے۔

زمین پر حکومت

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی معیت میں جب مکہ سے ہجرت فرمائی تو قریش مکہ نے اعلان کیا کہ جو کوئی محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اس کے ساتھی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو گرفتار کر کے لائیگا، اسے 100 اونٹ انعام

marfat.com

میں دیئے جائیں گے۔ سراقہ بن جعشم نے یہ اعلان سنا تو اپنا تیز رفتار گھوڑا نکالا اور اس پر بیٹھ کر کہنے لگا کہ میرا یہ تیز رفتار گھوڑا محمد اور ابو بکر کا پیچھا کرے گا اور میں ابھی ان دونوں کو پکڑ کر لاتا ہوں۔

چنانچہ اس نے اپنے گھوڑے کو دوڑایا اور تھوڑی دیر میں حضور کے قریب پہنچ گیا۔ صدیق اکبرؓ نے جب دیکھا کہ سراقہ گھوڑے پر سوار ہمارے پیچھے آرہا ہے اور ہم تک پہنچنے ہی والا ہے تو عرض کیا: یا رسول اللہ! سراقہ نے ہمیں دیکھ لیا ہے اور وہ دیکھئے! وہ ہمارے پیچھے آرہا ہے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا: اے صدیق! کوئی فکر نہ کرو! اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

اتنے میں سراقہ بالکل قریب آپہنچا تو حضور علیہ السلام نے دعا فرمائی تو زمین نے فوراً سراقہ کے گھوڑے کو پکڑ لیا اور اس کے چاروں پیر پیٹ تک زمین میں دھنس گئے۔

سراقہ یہ منظر دیکھ کر گھبرایا اور عرض کرنے لگا: ''یا محمد! مجھے اور میرے گھوڑے کو اس مصیبت سے نجات دلایئے میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں پیچھے مڑ جاؤں گا اور جو کوئی آپ کا پیچھا کرتا ہوا آپ کی تلاش میں ادھر آرہا ہوگا اسے بھی واپس لے جاؤں گا اور آپ تک نہ آنے دوں گا۔''

چنانچہ حضور علیہ السلام کے حکم سے زمین نے اسے چھوڑ دیا۔

سبق:

ہمارے حضور علیہ السلام کا حکم زمین پر بھی جاری ہے اور کائنات کی ہر چیز اللہ نے حضور کے تابع کر دی ہے۔ پھر جس شخص کی اپنی بیوی بھی اسکی تابع نہ ہو وہ اگر حضور علیہ السلام کی مثل بننے لگے تو وہ کس قدر احمق و بے وقوف ہے۔

درختوں پر حکومت

ایک مرتبہ ایک اعرابی نے حضور علیہ السلام سے کہا کہ اگر آپ اللہ کے رسول ہیں تو کوئی نشانی دکھلایئے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا: اچھا لو دیکھو! وہ جو سامنے درخت کھڑا ہے اسے جا کر اتنا کہہ دو کہ تمہیں اللہ کا رسول بلاتا ہے۔ چنانچہ وہ اعرابی درخت کے پاس گیا اور اس سے کہا، تمہیں اللہ کا رسول بلاتا ہے۔ وہ درخت یہ بات سن کر اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں گرا اور اپنی جڑیں زمین سے اکھاڑ کر زمین پر چلنے لگا اور چلتے ہوئے حضور علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور عرض کرنے لگا:

السلام علیک یا رسول اللہ!

وہ اعرابی حضور علیہ السلام سے کہنے لگا: اب اسے حکم دیجئے کہ یہ پھر اپنی جگہ پر چلا جائے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے اسے فرمایا کہ جاؤ واپس چلے جاؤ۔ وہ درخت یہ سن کر پیچھے مڑ گیا اور اپنی جگہ پر جا کر پھر قائم ہو گیا۔

اعرابی یہ معجزہ دیکھ کر مسلمان ہو گیا اور حضور علیہ السلام کو سجدہ کرنے کی اجازت چاہی تو حضور علیہ السلام نے فرمایا سجدہ کرنا جائز نہیں۔ پھر اسنے حضور علیہ السلام کے ہاتھ پیر مبارک چومنے کی اجازت چاہی، حضور علیہ السلام نے فرمایا: ہاں! یہ بات جائز ہے اور اسنے حضور علیہ السلام کے ہاتھ مبارک اور پیر مبارک چوم لئے۔ (''حجۃ اللہ علی العالمین'' صفحہ: 441)

سبق:

ہمارے حضور کا حکم درختوں پر بھی جاری ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ بزرگوں کے ہاتھ پیر چومنے جائز ہیں حضور علیہ السلام نے اس سے منع نہیں فرمایا۔

marfat.com

میرے والد گرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

نگاہ "ولی" میں یہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

تحریر: پیر محمد افضل قادری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ولادت:

میرے والد گرامی استاذ الاساتذہ، شیخ المشائخ، ب الاولیاء، زاہد بے ریا، حضرت مولانا خواجہ یر **محمد اسلم قادری** قدس سرہ العزیز **11** رمضان بارک **1347**ھ بمطابق **22** فروری **1929**ء بروز جمعۃ بارک مراڑیاں شریف جانب مغرب و متصل گجرات شہر کستان، ایک عظیم علمی وروحانی گھرانہ میں پیدا ہوئے۔

نسب نامہ:

قدیم زمانہ سے بزرگان خاندان کے یہاں موجود ریری شجرہ کے مطابق آپ کا تعلق قطب شاہی کھوکھر اندان سے ہے، کھوکھر قطب شاہ کے بیٹے تھے اور اعوان یوہان کے بھائی قطب شاہ کا سلسلہ نسب ساتویں پشت میں یر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم الجنۃ سے ملتا ہے۔ اسطرح حضرت والد گرامی کا سلسلہ سب **39** ویں پشت میں امیر المؤمنین سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ نہ تک جا پہنچتا ہے۔

آپ کے والد محترم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

آپ فقیہ اعظم حضرت مولانا الحاج محمد نیک عالم ادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فرزند ارجمند اور خلف ارشد یں۔ حضرت مولانا محمد نیک عالم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے زمانہ کے عظیم فقیہ، علوم عربیہ اسلامیہ کے بے مثال ماہر استاذ، شب بیدار، باکرامت ولی کامل اور بارگاہ نبوی کے حضوری ومقرب تھے۔

آپ کی علمی جلالت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ محدث بھکھی شریف حضرت علامہ سید محمد جلال الدین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور کئی علماء کبار نے آپ سے علوم دینیہ کی تحصیل یا تکمیل کی۔

آپ کس قدر عبادت گزار تھے؟ آپ کے شاگرد رشید، شیخ المدرسین حضرت مولانا محمد نواز صاحب کیلانی بانی جامعہ مدینۃ العلم گوجرانوالہ فرماتے ہیں کہ میرے استاذ محترم حضرت مولانا محمد نیک عالم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیماری اور علالت کے ایام میں بھی کم از کم **18** پارے روزانہ تلاوت فرماتے تھے اور آپ نے باقاعدہ قرآن حفظ نہیں کیا تھا لیکن تلاوت کر کرکے حافظ قرآن بن گئے تھے۔

خلیفہ حضرت شیر ربانی جناب سید محمد یعقوب شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آف ماجرہ شریف نزد کنجاہ کو کسی وجہ سے زیارت نبوی بند ہو گئی تو آپ دریائے راوی کے کنارے ایک مجذوب کی رہنمائی پر مراڑیاں شریف پابرہنہ حاضر ہوئے حضرت مولانا محمد نیک عالم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی دعاء سے اسی رات زیارت نبوی سے مشرف ہوئے۔ آپ اس کے بعد ہمیشہ ننگے پاؤں مراڑیاں شریف

marfat.com

آتے اور فرماتے حضرت مولانا محمد نیک عالم قادری اس قدر بارگاہ نبوی کے حضوری و مقرب ہیں کہ اگر شرع شریف اس زمانہ میں کسی کو صحابی رسول کہنے کی اجازت دیتی تو میں برملا حضرت مولانا محمد نیک عالم قادری کو صحابی رسول کہتا۔

حضرت کی بے شمار کرامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ نے نہایت قحط سالی کے ایام میں نالہ بھمبر میں بارش کی دعا فرمائی اسی وقت کالی گھٹا ظاہر ہوئی اور موسلا دھار بارش ہونے لگی اور لوگ بھیگتے ہوئے واپس آئے جبکہ دعا سے پہلے آسمان پر ذرہ بھر بادل نہیں تھے۔ آپ کی اس کرامت کے کثیر تعداد میں گواہ آج بھی موضع مراڑیاں شریف اور ساہنوال کلاں وغیرہ میں زندہ ہیں۔

تعلیم و تربیت:

ہمارے والد گرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے عظیم باپ عالم ربانی مولانا محمد نیک عالم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی آغوش ولایت میں پرورش پائی۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے حاصل کی پھر درس نظامی کی انتہائی کتب مختلف اساتذہ کرام مثلاً حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی، حافظ المعقول والمنقول حضرت قاضی عبد السبحان کھلابٹی، علامہ مولانا گل محمد، علامہ مولانا سید ظہیر احمد محدث لاہوری، مفتی اعظم سیدی ابوالبرکات سید احمد شاہ بانی ''حزب الاحناف لاہور'' رحمہم اللہ تعالیٰ سے مکمل کیں۔ فاضل عربی جامعہ فاضلیہ بٹالہ شریف (انڈیا) میں کیا۔

آپ نے نہ صرف درس نظامی پڑھا بلکہ آپ ابتداء سے دورہ حدیث تک درس نظامی پڑھاتے رہے اور بڑے بڑے قابل اساتذہ کو لمحوں میں درس نظامی کے اشکالات کا حل فرمادیتے تھے۔

آپ تبحر عالم دین اور صاحب ریاضت و مجاہدہ ہونے کے ساتھ ساتھ ماہر حکیم اور بے مثال ماہر عملیات بھی تھے۔ آپ نے حکمت اور عملیات کے ذریعے بھی ساری زندگی بے لوث خدمت خلق کی اور بے شمار لوگ آپ سے ان شعبوں میں بھی فیضیاب ہوئے۔

بیعت و خلافت:

آپ نے 7 محرم الحرام 1367ھ کو غوث زمانہ قطب الاولیاء حضرت سیدنا پیر سید نذر محی الدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سجادہ نشین ہشتم بٹالہ شریف (انڈیا) سے بیعت کی اور آپ کی خصوصی نگرانی میں طریقت کی تمام منازل بڑی محنت و جانفشانی سے طے کیں۔ آپ نے نالوں کے ٹھنڈے پانیوں، پہاڑوں، غاروں، پاک و ہند، کشمیر، عراق، حجاز مقدس اور دیگر ممالک کی بے شمار خانقاہوں میں ریاضات شاقہ اور نہایت مشکل چلے کاٹے جن کی مثال اس دور میں نہیں ملتی۔ آپ کے پیر و مرشد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے آپ کو اپنا ولد روحی قرار دیا اور اپنے خلفاء میں سے صرف آپ کو تحریری خلافت عطا فرمائی اور دوبار آپ کو اپنا نمائندہ خصوصی مقرر کر کے بغداد شریف بھیجا۔

بٹالہ شریف کے علاوہ آپ کو بغداد شریف کے تین نقیب الاشراف ہستیوں کی طرف سے علیحدہ علیحدہ خلافتیں عطا ہوئیں۔

1. نقیب الاشراف سیدنا حضرت محمود حسام الدین الگیلانی البغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
2. نقیب الاشراف حضرت سیدنا ابراہیم سیف الدین الگیلانی البغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
3. نقیب الاشراف حضرت سیدنا احمد ظفر الگیلانی البغدادی مدظلہ العالی (موجودہ سجادہ نشین)

marfat.com

نوٹ: آخر الذکر نقیب الاشراف نے راقم الحروف (پیر محمد افضل قادری) اور میرے چھوٹے بھائی صاحبزادہ معروف سبحانی کو بھی خلافت عطافرمائی۔

علاوہ ازیں قطب مدینہ منورہ حضرت مولانا محمد ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، قدوۃ الاولیاء حضرت سیدنا طاہر علاؤالدین الگیلانی البغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت محدث اعظم ہند کچھوچھوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، مفتی اعظم حضرت سید ابوالبرکات شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، سیدنا سالم گیلانی کلید بردار درگاہ عالیہ بغداد شریف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت سیدنا سید یوسف السید ہاشم الرفاعی مدظلہ العالی اور دیگر بے شمار صوفیاء اسلام نے میرے والد گرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو مختلف سلاسل روحانیہ کی خلافتیں عطافرمائیں۔

حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیعت کرنے کا خصوصی حکم:

برادر طریقت مولانا محمد افضل بٹ ملازم واپڈا ڈویژن نمبر ا گجرات نے اپنے تأثرات میں لکھا ہے کہ حضرت خواجہ پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بتایا کہ حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے لوگوں کو سلسلہ غوثیہ میں بیعت لینے کا حکم دیا، تو میں نے عرض کیا حضور! میں اس قابل نہیں ہوں۔ تو حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''جو آپ کے ہاتھ پر بیعت کرے گا وہ میرے ہاتھ پر بیعت کرے گا۔'' فرماتے ہیں اس کے بعد میں نے بیعت کا سلسلہ شروع کیا۔

سیرت وفضائل

اولاد کی تعلیم وتربیت:

آپ کے چاروں بیٹے حضرت مفتی محمد اشرف القادری، راقم الحروف (پیر محمد افضل قادری)، حافظ محمد معروف سبحانی، صاحبزادہ محمد مسعود قادری متبحر عالم دین ہیں اور اندرون وبیرون ملک فقید المثال دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

اور آپ کی تینوں صاحبزادیاں عزیزم ریحانہ کوثر قادری، عزیزم رضوانہ کوثر قادری، عزیزم عرفانہ کوثر قادری درس نظامی کی ماہر معلمات ہیں جو کہ بالترتیب نیک آباد گجرات، گوجرانوالہ، اور دربار عالیہ سلطانیہ اعوان شریف میں طالبات کے عظیم الشان مدارس میں پرنسپل اور درس نظامی بمع دورۂ حدیث پڑھارہی ہیں۔ اور ان تینوں کی شاگرد معلمات اندرون وبیرون ملک سینکڑوں اسلامی مراکز میں تعلیم علوم اسلامیہ کی اعلیٰ خدمات انجام دے رہی ہیں۔

اکثر والدین اولاد کی تعلیم پر توجہ نہیں دیتے، لیکن ہمارے والد محترم ہمیشہ ہمارے لئے قابل اور ماہر فن اساتذہ کا انتظام فرماتے اور اسباق پڑھنے سے پہلے رات گئے تک کل پڑھے جانے والے اسباق کی تیاری کراتے اور روزانہ سہ پہر پڑھا ہوا سبق یاد کراتے۔ آپ سب سے زیادہ تعلیم پر توجہ دیتے اور اس سلسلہ میں بے دریغ پیسہ خرچ فرماتے تھے آپ کی انتہائی خواہش تھی کہ میری اولاد علم حاصل کرے اور شاندار دینی خدمات انجام دے۔

اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف فرمادیا:

برادر اکبر مفتی اعظم مفتی محمد اشرف القادری نے فاضل الطب والجراحت کی ڈگری حاصل کی اور لاہور میں وسیع طبی کاروبار شروع کیا اور راقم الحروف نے دورہ حدیث کے بعد ایم اے اسلامیات کیا اور لیکچرار کی حیثیت سے ملازمت کے لئے کوشش کی تو والد گرامی نے ہم دونوں بھائیوں کو یہ چھوڑ کر دینی علوم وفنون کی تعلیم وتبلیغ میں ہمہ تن وہمہ وقت مشغول رہنے کا حکم دیا۔

1977ء کا واقعہ ہے والد گرامی کی اجازت کے بغیر

marfat.com

میں نے محکمہ تعلیم میں درخواست دے کر میاں افضل حیات وزیر تعلیم سے لیکچرار کے آرڈر کروائے لیکن دوسرے روز ہی بھٹو حکومت ختم ہو گئی اور آرڈر منسوخ کر دیے گئے۔

ایک عجیب واقعہ:

میں اور برادر اکبر حضرت مفتی محمد اشرف القادری اور مولوی محمد رشید قادری آف لالہ موسیٰ سول سیکٹریٹ لاہور میں تھے کہ ایک مجذوب صفت آدمی سامنے ظاہر ہوئے اور مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا: ''باباجی کو راضی کرواس کے بغیر تم کامیاب نہیں ہو سکتے!'' اس کے بعد وہ مجذوب غائب ہو گئے۔ اس واقعہ کے بعد میں نے ملازمت کا ارادہ چھوڑ دیا اور والد گرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خواہش کے مطابق جامعہ قادریہ عالمیہ اور دیگر خدمات دینیہ کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیا۔

جامعہ قادریہ عالمیہ کی بنیاد:

حضرت جد امجد مولانا الحاج محمد نیک عالم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ زندگی بھر مسجد مراڑیاں شریف میں مقامی اور مسافر طلبہ کو پڑھاتے رہے دو دو سو تک طلبہ آپ کے پاس ناظرہ قرآن سے لے کر درس نظامی کی انتہائی کتب پڑھتے تھے لیکن آپ نے دینی مدرسہ کے لئے مستقل عمارت تعمیر نہیں فرمائی۔ حضرت والد گرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خواب میں حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حکم سے فروری 1958 میں آپ کے انتقال کے بعد مراڑیاں شریف کے جنوب میں حضرت کے مزار اقدس سے متصل جامعہ قادریہ عالمیہ کی بنیاد رکھی ابتداء میں رقبہ صرف اڑھائی مرلہ تھا لیکن اس وقت 26 کنال کے رقبہ میں طلبہ وطالبات کے لئے علیحدہ علیحدہ پرشکوہ درسگاہیں اور عظیم الشان جامع مسجد وعید گاہ قادریہ عالمیہ تکمیل کے مراحل میں ہیں اور چھ سو (600) کے قریب مسافر طلبہ وطالبات قیام پذیر ہیں جن کی فری خوراک رہائش اور تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے۔

جامعہ قادریہ عالمیہ اور شریعت کالج طالبات سے ہزاروں طلبہ وطالبات فارغ ہو کر اندرون ملک وبیرون ملک اہم دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اور اس وقت پاکستان، کشمیر، یورپ، امریکہ اور دیگر ممالک میں ایک سو (100) سے زائد شاخیں قائم ہو چکی ہیں جن میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔

چند دیگر فضائل:

آپ دینی امور میں بے پناہ محنت اور ریاضت ومجاہدہ کرنے والے بزرگ تھے۔ رات 1 بجے سے لے کر چاشت تک عبادت میں مشغول رہتے بعد ازاں رات گئے تک عوام الناس کی اصلاح وارشاد اور جامعہ قادریہ عالمیہ کے انتظامات وتعلیم دین میں مصروف رہتے۔ اس اثناء میں قادیانیوں اور دیگر باطل فرقوں کے رد کا پورا اہتمام فرماتے اور جلسوں میں بھی شرکت فرماتے جامعہ قادریہ عالمیہ کے قیام میں کچھ لوگوں نے سخت اور بے حد مخالفت کی قاتلانہ حملہ بھی ہوا مگر آپ ہمیشہ ثابت قدم رہے اور کبھی نہیں گھبرائے آپ ہمیشہ مشکل سے مشکل حالات میں ڈٹ جاتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی نصرت آپ کے شامل حال رہتی تھی۔

آپ بے حد فیاض تھے، ہر طالب سلوک کو چاہے مرید ہو یا نہ ہو وظائف، عملیات اور نسخہ جات وسیع الظرفی کے ساتھ بتاتے اور نوٹ کراتے اور جس شخص میں تھوڑا سا روحانی ذوق دیکھتے اس کی روحانی تربیت فرماتے اور خوب خوب فیض رسانی فرماتے۔

سادات کا بے حد احترام کرتے، حضرت غوث

marfat.com

الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات گرامی سے بے حد عشق ومحبت رکھتے تھے اس لئے گیلانی سادات کانسبتاً زیادہ احترام کرتے اور نذرانے بھی پیش کرتے۔

ضرورتمند اور سائلین کی حسب توفیق ضروری مالی امداد کرتے۔ عرب شریف اور عراق سے جب مہمان آتے تو بے پناہ خدمت کرتے۔ خوشحالی سے پہلے عرب آپ کے پاس بکثرت آتے تھے اور آپ بے پناہ خدمت کرتے اور دوسرے لوگوں کو بھی ترغیب دیتے۔

درود شریف کے مبلغ اعظم:

آپ درود شریف کے اپنے دور میں مبلغ اعظم تھے، بے شمار لوگوں کو درود شریف پڑھنے پر مامور کیا ہوا تھا اور خود بھی بار بار درود شریف کے حلقے قائم فرماتے رہتے اور پریشان حال لوگوں کو زیادہ تر درود شریف کا وظیفہ بتاتے درود شریف خضری درود شریف ہزارہ درود غوثیہ درود تنجینا اور دیگر کئی درود شریف چھپوا کر اپنے پاس رکھتے اور سفر وحضر میں تقسیم فرماتے۔

مصائب اور شکایات کے لئے درود شریف کا درج ذیل عمل خاص خاص لوگوں کو تعلیم دیتے:

11 ہزار بار درود شریف ہزارہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ختم دلایا جائے اور وہ میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کی جائے، اس سے لوگوں کو فائدہ ہو جاتا۔ اور خاص ساتھیوں کو لاکھوں کی تعداد میں درود شریف کے مخصوص وظائف کی تعلیم دیتے۔

بلا مبالغہ آپ نے اپنی زندگی میں اربوں مرتبہ درود شریف پڑھا، یا پڑھوایا ہے۔

این سعادت بزور بازو نیست ☆ تانہ بخشد خدائے بخشند

کرامات:

قرآن وسنت سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے صالح بندوں کو کرامات سے نوازا۔ حضرت والد گرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بھی اللہ تعالیٰ نے بے شمار کرامات ومبشرات سے نوازا، جنہیں مختلف شعبہ زندگی کے معتبر حضرات قلم بند کروارہے ہیں۔ چند ایک کرامات یہاں ذکر کی جارہی ہیں تفصیل کے ساتھ آپ کی مفصل سوانح حیات شائع کی جارہی ہے۔

مجھے بارگاہ نبوی میں 2 بار پیش کیا:

1423ھ میں مجھے حضرت صاحب قبلہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ساتھ حج بیت اللہ وزیارت نبوی کا شرف حاصل ہوا۔ میں نے قبلہ والد صاحب سے درخواست کی کہ میری صرف ایک ہی درخواست ہے آپ دعا فرمائیں کہ مجھے حضور سرکار مدینہ فداہ روحی وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سرپرستی اور نظر کرم نصیب ہو جائے، میں اس سفر میں ہر جگہ بار بار یہی دعا کرتا رہا۔

8 ذوالحج 1423ھ کو منیٰ میں حالت نیند میں مجھے سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں بڑی شاندار حاضری نصیب ہوئی اور بشارت ملی: ''تمہیں دوہری سرپرستی حاصل ہے۔''

14 ذوالحج 1423ھ کا واقعہ ہے کہ حضرت صاحب قبلہ کے ساتھ مدینہ منورہ پہنچا۔ والد صاحب قبلہ شدید علیل تھے، بے ہوشی کی کیفیت اور بے پناہ کمزوری تھی آپ کو ہوٹل میں ٹھہرایا اور مسجد نبوی میں بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں حاضری اس کے بعد ہوٹل آیا، اونگھ آئی تو مجھے بارگاہ نبوی میں حاضری نصیب ہوئی اور بشارت عطا کی گئی کہ ''مراڑیاں شریف کا

marfat.com

مدینہ شریف کے ساتھ اتصال (رابطہ و تعلق) ہے۔"

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم اور حضرت غوث الاعظم کی زیارتیں:

حضرت پیر سید عربی شاہ صاحب قادری جو کہ عرصہ 25 سال سے مسجد نبوی میں معتکف ہیں۔ صائم الدہر، قائم اللیل اور صاحب کشف و کرامات بزرگ ہیں، نے مدینہ منورہ روانگی سے پہلے جدی الامجد حضرت مولانا محمد نیک عالم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار شریف پر پانچ ماہ کا چلہ کیا اپنے تحریری تأثرات میں فرماتے ہیں: میں نے اس چلہ کے دوران عجیب وغریب واقعات دیکھے، حضرت صاحب مزار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نظر کرم اور حضرت خواجہ پیر محمد اسلم قادری کی تربیت سے قسم قسم کے فیوض وبرکات حاصل کئے اور کئی بار حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم اور حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ و دیگر اولیاء اللہ کی زیارت نصیب ہوئی۔

دل کی کیفیت معلوم کر کے خواب میں مطمئن فرمایا

آپ کے مرید صادق مولانا محمد افضل بٹ ملازم واپڈا ڈویژن نمبرا گجرات وخطیب جامعہ مسجد محمدی محلہ مسلم پورہ سرگودہا روڈ گجرات نے اپنے تأثرات میں لکھا ہے کہ انہوں نے حضرت خواجہ پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بیعت کی تو دل میں یہ خیال زور پکڑ گیا کہ پیر ومرشد کا مقام ومرتبہ کیا ہے اور اس خیال نے طوفان کی کیفیت بپا کر دی لکھتے ہیں کہ 1985 کا واقعہ ہے کہ دفتر میں فارغ اوقات میں سیرت فاروقی کا مطالعہ کر رہا تھا کہ اونگھ محسوس ہوئی اور حضرت پیر ومرشد کی زیارت سے مشرف ہوا آپ نے فرمایا: "بٹ صاحب تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے قطبیت عطا فرمائی ہے۔" میں نے عرض کیا حضور مجھے پتا نہیں تھا آنکھ کھلی تو پھر پہلے سے زیادہ غنودگی محسوس ہوئی تو پیر ومرشد نے فرمایا: "بٹ صاحب اللہ تعالیٰ نے میرے سر پر قطبیت کا تاج رکھا ہے۔" یہ دو دفعہ فرمایا اور پھر میری آنکھ کھل گئی۔

حضرت سلطان باہو کی مراقبہ میں زیارت کروا دی

مبلغ برطانیہ صاحبزادہ محمد دلشاد حسین قادری لکھتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: حضرت پیر ومرشد! اولاد نہیں مل رہی بڑی مدت گزر گئی ہے تو پیر ومرشد مجھے دربار حضرت سلطان باہو لے گئے۔ مزار شریف پر اپنے ساتھ بٹھا کر مراقبہ فرمایا تو مجھے جاگتے ہوئے حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زیارت نصیب ہوئی بڑی بڑی آنکھیں ہیں، چہرہ روشن ہے، فرماتے ہیں: "خدا تجھے بہت جلد اولاد عطا فرمائے گا۔" چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خوبصورت بیٹا (محمد سعید المصطفیٰ) عطا فرمایا۔ حضرت پیر ومرشد نے فرمایا (میری زندگی میں) کسی کو نہ بتانا۔

مراڑیاں شریف پر سرکار دوعالم ﷺ کی نظر کرم

مولانا محمد افضل بٹ ملازم واپڈا ڈویژن نمبرا گجرات نے اپنے تأثرات میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ہم ایک اونچی دیواروں والی بڑی حویلی میں ہیں اور اس میں بے شمار مخلوق حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی آمد کا انتظار کر رہی ہے، میں بھی قبلہ پیر ومرشد کے ساتھ ہوں۔

اچانک دیکھتا ہوں کہ سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی پالکی آرہی ہے جسے کسی نورانی مخلوق نے اٹھایا ہوا ہے۔ پالکی دیوار کے باہر باہر آرہی ہے میں نے قبلہ پیر ومرشد کی بارگاہ میں عرض کی کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی پالکی آرہی ہے، آپ نے حویلی کے گیٹ کی طرف جانا شروع کر دیا میں بھی آپ

maktabah.org / marfat.com

کے پیچھے پیچھے جا رہا ہوں۔ لوگ کوشش کر رہے ہیں کہ کسی طریقہ سے بھی برکت حاصل کرنے کے لئے ہمارے ہاتھ پالکی کو لگ جائیں میں نے بھی کوشش کی لیکن دیوار اونچی ہونے کی وجہ سے ہاتھ نہ لگا سکا۔ جب ہم گیٹ کے پاس پہنچے تو سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پالکی بھی وہاں پہنچ گئی اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پالکی سے باہر تشریف لائے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر سفید چادر کا حجاب ہے۔

قبلہ پیرومرشد صاحب نے آگے بڑھ کر دست بوسی کی اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو گاڑی میں بٹھا لیا، جبکہ آپ کے صحابہ کرام بھی گاڑی میں پہلے ہی بیٹھے تھے گاڑی سٹارٹ ہو گئی میں نے سوچا کہ پالکی کو ہاتھ بھی نہ لگا سکا اور چہرہ مبارک کی واضح زیارت بھی نہیں ہوئی جب گاڑی چلنے لگی تو میں گاڑی کے پچھلے حصہ کے ساتھ چمٹ گیا اور گاڑی چل پڑی۔ تقریبا ایک میل گاڑی چلی ہو گی کہ آپ کے صحابہ میں سے ایک صحابی نے پیچھے مڑ کر دیکھا کہ میں گاڑی کے ساتھ چمٹا ہوا ہوں، ہنس پڑے اور فرمانے لگے اللہ کے بندے تو کہاں چمٹا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: بس ویسے ہی۔

آخر کار گاڑی چلتے چلتے ''جامعہ قادریہ عالمیہ'' مراڑیاں شریف میں پہنچی اور حضور نبی کریم ﷺ گاڑی سے باہر تشریف لائے مزار شریف کے بالکل قریب آئے اور فرمانے لگے: ''یہ کیسی پیاری جگہ ہے۔''

اس کے بعد آپ ﷺ ایک کمرے میں تشریف لے گئے اور آپ ﷺ کے صحابہ بھی کمرے میں چلے گئے اور قبلہ پیرومرشد مجھے فرمانے لگے: بٹ صاحب اور محنت کرو! اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔

وصال اور نماز جنازہ:

آپ چند سالوں سے سخت علیل رہتے تھے لیکن ساتھیوں سے ملاقات کا سلسلہ جاری رہا۔ 7 ذوالحج 1424ھ بروز جمعۃ المبارک کو دائیں جانب فالج کے اثرات ظاہر ہوئے، دوسرے روز آپ کو اتفاق ہسپتال داخل کروادیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے مختلف ٹیسٹ لے کے علاج تجویز کیا اور سات دن کے بعد گھر لے جانے کے لئے کہا۔ آپ گھر میں رہے لیکن طبیعت نہ سنبھل سکی پھر 24 ذوالحج سوموار شام طبیعت میں بے حد کمزوری ہو گئی اور آپ کو رات کے وقت دوبارہ اتفاق ہسپتال لاہور انتہائی نگہداشت وارڈ میں داخل کروادیا گیا جہاں 25 ذوالحج 1424ء / 17 فروری 2004ء بروز منگل صبح 10 بجے دنیا فانی سے رحلت فرماگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

اگلے روز 1 بج کر 40 منٹ پر آپ کی نماز جنازہ آپ کے بڑے فرزند شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد اشرف القادری محدث نیک آبادی نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں پاکستان اور بیرونی ممالک سے ہزارہا خواص وعوام نے شرکت کی، اخبارات کے مطابق یہ جنازہ گجرات کی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ تھا۔ وفات کے بعد 29 گھنٹے تک آپ کے نورانی چہرے کی شب وروز زیارت ہوتی رہی۔ حیرت ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ عام اموات کی رنگت میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے لیکن حضرت والد محترم کا چہرہ دوسرے روز پہلے روز کی نسبت زیادہ نورانی تھا اور اس نورانیت میں تدفین تک اضافہ ہی ہوتا رہا۔ آپ کو نیک آباد میں آپ کے والد محترم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی رہی
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

marfat.com

غصہ اور اسکا علاج

محترمہ ریحانہ کوثر قادری، پرنسپل شریعت کالج طالبات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غصہ:

بے موقع، بے محل، اور بات بات پر غصہ کرنا یہ انتہائی خطرناک عادت ہے۔ اکثر انسان غصے میں آکر بہت سے بنے بنائے کاموں کو بگاڑ دیتا ہے، بعض اوقات غصہ کی حالت میں خدا کی ناشکری اور کفر کا کلمہ تک بکنے لگتا ہے اور اپنے ایمان کی دولت کو غارت اور برباد کرڈالتا ہے۔ غصہ ہی کی وجہ سے اکثر دنگا فساد، آپس مین افتراق، میاں بیوی میں طلاق، آپس میں منافرت اور قتل گری کی نوبت آتی ہے۔ اسی لئے رسول محتشم ﷺ نے اپنی امت کو بے محل اور بات بات پر غصہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حدیث شریف میں ہے:

ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی مجھے وصیت کیجئے! فرمایا: غصہ نہ کرو۔ تو اس نے عرض کی کہ کچھ اور ارشاد فرمایئے! آپ ﷺ نے پھر یہی فرمایا کہ غصہ مت کرو۔

غرضیکہ کئی مرتبہ اس شخص نے دریافت کیا مگر ہر مرتبہ آپ ﷺ نے یہی فرمایا:

''لاتغضب.'' ترجمہ: ''غصہ مت کرو!''

حوالہ: ''مشکوۃ شریف'' صفحہ 433. و''بخاری شریف''.

ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''پہلوان وہ نہیں ہے جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔''

حوالہ: ''صحیح بخاری'' کتاب الادب، باب الحذر من الغضب، حدیث نمبر 5649.

ایک اور حدیث پاک میں ہے:

''ان الغضب لیفسد الایمان کما یفسد الصَّبِر العسل.''

ترجمہ: ''غصہ ایمان کو ایسا خراب کرتا ہے جیسے ایلوا شہد کو خراب کردیتا ہے۔''

حوالہ: ''شعب الایمان'' للبیہقی، جز:6، صفحہ:311، حدیث: 8294.

ایک حدیث پاک میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: اے رب! کون بندہ تیرے نزدیک عزت والا ہے۔ فرمایا: وہ جو باوجود قدرت کے معاف کردے۔

حوالہ: ''مشکوۃ المصابیح'' صفحہ 434، مکتبہ امدادیہ ملتان

رسول خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا:

''جو شخص اپنی زبان کو محفوظ رکھے گا اللہ تعالیٰ اسکی پردہ پوشی فرمائے گا۔ اور جو اپنے غصے کو روکے گا روزِ قیامت

marfat.com

اللہ تعالیٰ اپنے عذاب کو اس سے روک دے گا، اور جو اللہ تعالیٰ سے عذر کریگا تو اللہ تعالیٰ اسکے عذر کو قبول فرمائے گا۔

حوالہ: "مشکوۃ المصابیح" صفحہ: 434، مکتبہ امدایہ ملتان

جدید سائنسی تحقیق بھی اسلام کی حقانیت کو ثابت کر رہی ہے۔ چنانچہ ڈیوک یونیورسٹی امریکہ کے ایک سائنس دان ڈاکٹر ریڈ فورڈ بی ولیمز کے مطابق غصہ اور کینہ رکھنے والے افراد جلد لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے قلبِ انسانی کو بالکل وہی نقصان پہنچتا ہے جو تمبا کو نوشی اور ہائی بلڈ پریشر سے پہنچتا ہے۔

امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے انھوں سائنسی ادیبوں کے سیمنار میں خطاب کرتے ہوئے بتایا:

بہت سے لوگ قبل از وقت محض بغض اور کینے کے جذبات کی شدت کے باعث موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ غصہ دردِ قلب کے اہم اسباب میں سے ایک سبب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرین نے غصیلے اعصاب والے، بے چین اور ضرورت سے زیادہ آرزومند لوگوں کو گروپ "A" اور صابر وشاکر، بردبار اور حلیم لوگوں کو گروپ "B" تقسیم کیا ہے۔ ان کے مطابق گروپ A سے تعلق رکھنے والے افراد عموماً امراضِ قلب کی زد میں رہتے ہیں۔ اور انھیں کولیسٹرول کی زیادتی، سگریٹ نوشی اور ہائی بلڈ پریشر ہی کی طرح دورہ قلب کا خطرہ رہتا ہے۔ حوالہ: "سنت نبوی اور جدید سائنس"

لیکن جہاد وغیرہ کی صورت میں غصہ ضروری ہے، کیونکہ اگر جہاد کے وقت غصہ نہیں آئے گا تو اللہ عزوجل کے دشمنوں کے ساتھ لڑائی کیسے کریں گے؟

احادیث میں جس غصہ کی بُرائی اور مذمت بیان کی گئی ہے یہ وہی غصہ ہے جو بے محل ہو اور جسکے اثرات بُرے ہوں۔ اور یہ بہت ہی بُری خصلت اور انتہائی خراب عادت ہے، اس سے بچنا ہر مسلم مرد و عورت پر لازم ہے۔

غصہ کا علاج اور اسے روکنے کی فضیلت

رسول اکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

"جب کسی کو غصہ آئے تو بیٹھ جائے۔ اگر غصہ چلا جائے تو فبہا ورنہ لیٹ جائے۔

حوالہ: "مشکوۃ المصابیح" صفحہ: 434، مکتبہ امدایہ ملتان

ایک اور مقام پر فرمایا: "غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا ہوا ہے اور آگ پانی ہی سے بجھتی ہے۔ لہذا جب کسی کو غصہ آجائے تو وضو کرلے۔"

حوالہ: "سنن ابوداؤد" کتاب الادب، حدیث: 4152

بہر حال جب کسی پر غصہ آئے اور مار دھاڑ وغیرہ کو جی چاہے تو اپنے آپ کو اس طرح سمجھانا چاہیے کہ دوسروں پر جو قدرت اور غلبہ مجھے حاصل ہے اس سے کہیں بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی ذات مجھ پر قادر ہے۔ اگر آج میں نے غصہ میں کسی کی دل آزاری کردی تو کل روزِ قیامت اللہ تعالیٰ کے غضب سے کون پناہ دے گا۔

"جامع صغیر" میں ہے: جس شخص نے غصہ ضبط کر لیا باوجود یکہ وہ اسکے نافذ کرنے پر قدرت رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکے قلب کو ایمان اور سکون کی دولت سے بھر دے گا۔

یعنی اگر کسی کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچی اور غصہ آ گیا اور بدلہ لینے کی قدرت کے باوجود محض رضائے الٰہی کی خاطر در گزر کیا اور اسکی خطا معاف کردی تو اللہ عزوجل اسکے قلب کو ایمان کے نور سے بھر دے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ بسا اوقات غصہ باعثِ رحمت ہوتا ہے بشرطیکہ ضبط کی دولت نصیب ہو جائے!!!

marfat.com

قرآن وسنت کی روشنی میں سوالوں کے مدلل جوابات پر مشتمل
دار الافتاء اہلسنت

صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری

گستاخ رسول کا حکم

سوال:

بی بی سی ڈاٹ کام پر یورپ سے ڈاکٹر یونس شیخ نے ''قانون توہین رسالت'' کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا:

''ایسے قوانین کے بارے میں قرآن پاک وحدیث شریف میں کوئی حکم نہیں ہے۔''

لہذا آپ شریعت اسلامیہ کی روشنی میں گستاخ رسول کا حکم بتادیں؟

نیز امت مسلمہ کا مؤقف بھی واضح کریں؟

ادریس عطاری، بولٹن برطانیہ

جواب:

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم. الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہٖ الکریم الامین وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین. رب انی اعوذبک من همزات الشیاطین واعوذبک رب ان یحضرون. الا لعنة اللّٰہ علیٰ الظالمین.

جو شخص محبوب رب العالمین، سید الانبیاء والمرسلین، جناب نبینا ﷺ کی شان مقدسہ میں بے ادبی گستاخی یا تحقیر کرے ایسا شخص گستاخ رسول ہے اور قرآن وسنت کے احکامات کے مطابق وہ ملعون کافر اور واجب القتل ہے۔ اور اس حکم پر آئمہ دین اور امت کا اجماع ہے۔

اسی لئے تعزیرات پاکستان دفعہ 295C میں گستاخ رسول کی سزا ''موت'' مقرر کی گئی ہے۔

اللہ رب العالمین نے قرآن مجید میں متعدد مقامات پر نبی اکرم ﷺ کے ادب واحترام کا بڑی سختی سے حکم فرمایا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے:

"وتعزروه وتوقروه."

ترجمہ: ''اور رسول اللہ (ﷺ) کی خوب تعظیم وتوقیر کرو۔'' (1)

اس آیت کریمہ میں اللہ رب العزت نے نبی پاک ﷺ کے ادب واحترام کا حکم فرمایا ہے۔ اور اس کے بعد اپنی عبادت کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ تعظیم رسول عبادات سے بھی مقدم ہے۔

دوسرے مقام پر فرمایا:

(1) ''قرآن مجید'' پارہ نمبر 26، سورہ فتح، آیت نمبر 9.

marfat.com

"ولا تجھرو له بالقول کجھر بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم وانتم لا تشعرون."

ترجمہ: "اور ان (نبی پاک ﷺ) کے حضور اونچی آواز سے بات نہ کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو، کہیں تمہارے عمل ضائع نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔" (2)

اس آیت کریمہ میں اصحاب رسول جو سب سے بہترین مؤمنین ہیں..... اور عمل ان سے بڑھ کر کس کا ہو سکتا ہے..... رضی اللہ عنھم ورضوا عنه کا تمغۂ امتیاز جنہیں بارگاہ خداوندی سے عنایت ہو چکا ہے..... اولئک ھم المؤمنون حقا کی ڈگری جنہیں مل چکی ہے..... کلا وعد اللہ الحسنی کی بشارت جنہیں دی جا چکی ہے ان صحابیوں سے اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ تم میرے محبوب کی ذرہ برابر بے ادبی نہ کرنا اور اگر میرے محبوب کے حضور کسی نے اونچی آواز بھی نکالی تو اس کے تمام اعمال ضائع کردئے جائیں گے۔ اس سے معلوم ہوا کہ نبی پاک ﷺ کی بے ادبی کرنے والے کیلئے کسی قسم کی کوئی رعایت نہیں۔

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے:

"لا تعتذروا قد کفرتم بعد ایمانکم."

"بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد۔" (3)

"کفرتم" کی وجہ بتاتے ہوئے ابن ابی شیبہ، ابن جریر، ابن المنذر، ابن ابی حاتم، اور ابو الشیخ امام مجاہد تلمیذ خاص سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک منافق نے کہا:

"محمد غیب کیا جانیں؟" (4)

تو ان ارشادات خداوندی سے ثابت ہوا کہ نبی اکرم ﷺ کی تعظیم و تکریم فرض ہے۔ آپ کے حضور اونچی آواز نکالنا بھی گستاخی ہے اور اس سے تمام اعمال برباد ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے "محمد غیب کیا جانیں؟" جیسے گستاخانہ الفاظ ادا کرنے والے کو گستاخی رسول کی وجہ سے کافر قرار دیا ہے۔ اور گستاخ رسول کے بارے میں فرمایا ہے:

"ان الذین یوذون اللہ ورسوله لعنھم اللہ فی الدنیا والآخرہ واعدلھم عذاب مھینا.....ملعونین اینما ثقفوا اخذوا وقتلوا تقتیلا."

"بے شک جو لوگ ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور اللہ نے ان کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ---لعنت کئے ہوئے جہاں کہیں ملیں پکڑے جائیں اور گن گن کر قتل کئے جائیں۔" (5)

---

(2) "قرآن مجید" پارہ نمبر 26، سورہ حجرات، آیت نمبر 2۔

(3) "قرآن مجید" پارہ نمبر 10، سورہ توبہ، آیت نمبر 66۔

(4) "تفیسر در منثور": امام جلال الدین سیوطی رحمة اللہ علیه، سورہ توبہ، آیت نمبر 65-66۔
و "تفسیر جریر": امام ابن جریر رحمة اللہ تعالیٰ علیه، جلد نمبر 10، صفحه نمبر 101، طبع مصر۔

(5) حوالہ "قرآن مجید" پارہ:22، سورہ احزاب، آیت 57-61۔

marfat.com

لہذا واضح ہو گیا کہ قرآن پاک کی رو سے گستاخ رسول کافر ہے اور اس کی سزا قتل ہے۔

بوجہ اختصار ایک حدیث مبارکہ پیش کی جاتی ہے، جو صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ترمذی، سنن ابوداؤد، سنن نسائی اور مؤطا امام مالک کے علاوہ دیگر کتب احادیث میں بھی موجود ہے، اور جس کا مطالعہ کرنے کے بعد روز روشن کی طرح ''گستاخ رسول'' کی سزا واضح ہو جائے گی۔ حدیث مبارک ہے:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں تشریف فرما تھے، کسی نے عرض کی:

''ان ابن خطل متعلق باستار الكعبة. فقال: اقتلوه.''

ترجمہ: ''(آپ کی شان میں توہین و تنقیص کرنے والا) ابن خطل کعبہ کے پردوں سے لپٹا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔'' (6)

تو اسے مسجد حرام میں مقام ابراہیم اور زم زم کے درمیان ایک صحابی رسول نے قتل کیا۔

فتح مکہ کے موقع پر حضور نبی اکرم ﷺ نے تمام کفار حتی کہ حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ان قاتلوں کو بھی معاف کر دیا جنہوں نے حضور کے چچا سید امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اعضا کاٹ دئے تھے اور ان کا دل و کلیجہ چبانے کی ناپاک جسارت کی تھی، لیکن گستاخ رسول کو معاف نہ کیا، یہ اس بات پر دلیل ہے کہ گستاخ رسول کی سزا صرف قتل ہے اور یہ کہ گستاخ رسول بدترین مرتد کافر ہے۔

اسی لئے ہمیشہ سے ائمہ دین، علماء اسلام، اور امت مسلمہ کا یہ اجماعی عقیدہ رہا ہے کہ

''ان شاتم النبی ﷺ **المنقص له كا[فر]** **والوعيد جار عليه بعذاب الله ومن شك في كف[ره]** **وعذابه فقد كفر.... واجتمعت الامة على قتل متنقص[ه]** من المسلمين وسابه.''

''حضور کی شان اقدس میں گستاخی کرنے وا[لا] آپ ﷺ کی شان میں کمی کرنے والا کافر ہے اور اس [پر] عذاب الٰہی کی وعید جاری ہے اور جو اس کے کافر و مستحق عذاب ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔۔۔ او[ر] امت مسلمہ کا اجماع ہے کہ مسلمان کہلا کر حضور کی شان میں تنقیص کرنے اور سب وشتم کہنے والا قتل ک[یا]

(6) ''صحیح بخاری'' کتاب الحج، باب دخول الحرم ومكه بغير احرام الخ، حديث نمبر **1715**.
و ''صحیح مسلم'' كتاب الحج، باب جواز دخول مكه بغير احرام، حديث:نمبر **2417**.
و ''سنن ترمذی'' كتاب الجهاد عن رسول الله، باب ما جاء في المغفرة، حديث نمبر **1616**.
و ''سنن نسائی'' كتاب ماسك الحج، باب دخول مكة بغير احرام، حديث نمبر **2818**.
و ''سنن ابوداؤد'' كتاب الحج، باب قتل الاسير ولايعرض عليه السلام، حديث نمبر **2310**.
و ''مؤطا امام مالک'' كتاب الحج، باب جامع الحج، حديث نمبر **842**. (ترقيم الاحاديث ترقيم العلمية)

marfat.com

ئے گا۔" (7)

نیز گستاخِ رسول سے سلام، کلام، میل جول، نشست برخاست حرام ہے! اس کی تیمارداری، اس کے جنازے میں شرکت، مسلمانوں کے قبرستان میں اسے دفن کرنا، اسے ثواب پہنچانا، بھی حرام ہے! اور اس کی بیویاں بھی اس کے نکاح سے نکل جاتی ہیں! (عامه کتب فقه)

مسافر کی نماز

سوال:

مسافر کی نماز کے بارے میں مسائل سے اگاہ کریں؟

انصر محمود، اسد کالونی گوجرانوالہ

جواب:

جو شخص 57 میل 4 فرلانگ (92 کلومیٹر) یا اس سے زیادہ سفر کے ارادہ پر گھر سے نکلے اور اپنی بستی سے باہر چلا جائے وہ شریعت میں مسافر ہو جاتا ہے۔ اب اس پر نماز میں "قصر" کرنا واجب ہے، "قصر" یہ ہے کہ ظہر، عصر اور عشاء کی چار چار فرض رکعتوں کو دو دو رکعت پڑھے۔ کیونکہ مسافر کے حق میں دو رکعت ہی پوری نماز ہے۔

لیکن فجر، مغرب کے فرضوں اور وتروں میں قصر نہیں، بلکہ مکمل ادا کرے۔ اسی طرح سنتوں میں بھی قصر نہیں، موقع ملے تو پوری پڑھے ورنہ معاف ہیں۔

مسافر اپنی بستی سے نکلتے ہی قصر شروع کردے اور جب تک اپنی بستی میں داخل نہ ہو یا کسی بستی میں 15 یا اس سے زیادہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ کرلے قصر ہی کرتا رہے۔

اگر مسافر، مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے تو قصر نہ کرے، بلکہ پوری پڑھے۔ اور اگر مقیم، مسافر امام کے پیچھے پڑھے تو مسافر امام قصر کرے اور اس کے مقتدی جو مقیم ہوں وہ امام کے سلام کے بعد اپنی نماز مکمل کرلیں۔

---

7) "الشفاء بحقوق المصطفیٰ": قاضی ابو الفضل عیاذ بن موسیٰ الاندلسی علیه الرحمه 6ھ، صفحه: 190، 186.
و "نسیم الریاض شرح الشفا": فیه قول امام ابن حجر مکی رحمة الله تعالیٰ علیه، جلد: 4، صفحه: 381.
و "وجیز": امام کردری، رحمة الله تعالیٰ علیه، جلد: 3، صفحه: 321.
و "دار الحکام": علامه مولیٰ خسرو رحمة الله تعالیٰ علیه، جلد: 1، صفحه: 299.
و "فتاویٰ خیریه": علامه خیر الدین رملی استاذ صاحب در مختار رحمة الله علیهما، جلد:1، صفحه: 95.
و "کتاب الخراج" امام ابویوسف محدث وفقیه رحمة الله تعالیٰ علیه، صفحه: 112، 182.
و "تنویر الابصار": شیخ الاسلام ابوعبد الله محمد بن عبد الله غزی، .
و "فتح الباری شرح صحیح بخاری" علامه احمد بن علی بن حجر عسقلانی رحمة الله علیه، جلد: 8، صفحه: 13.
و "عمدة القاری شرح صحیح بخاری" علامه عینی رحمة الله تعالیٰ علیه، جلد: 8، صفحه: 348.
و "ارشاد الساری شرح صحیح بخاری" جلد: 6، صفحه: 392.
و "فتح القدیر شرح هدایه": امام ابن الهمام رحمة الله تعالیٰ علیه، جلد: 4، صفحه: 407.
و "الصارم المسلول" للحنبلی علیه الرحمه، صفحه: 4.
و "فتاویٰ شامی": علامه شامی رحمة الله تعالیٰ علیه، جلد:1، صفحه: 321، جلد:3، صفحه: 319.
و "فتاویٰ قاضی خان" امام فخر الدین حسن بن منصور اوزجندی رحمة الله تعالیٰ علیه، جلد: 4، صفحه: 882.
و "احکام القرآن": للجصاص رازی، جلد: 3، صفحه: 102.
و "الروضة المریح" من فقه الحنبلی، جلد نمبر 1، صفحه نمبر 444.
و "کافی" عبد البر، من فقه المالکی، صفحه نمبر 585، وغیرهم

marfat.com

A. It is when the soul leaves the body.

Q. What happens in the graves?

A. Good doer are rewarded and bad doer are punished.

Q. Does the person in the grave recognise the living?

A. Yes, in the grave, one recognises the living

Q. Do deeds of living people benefit the dead?

A. Yes, definitely.

Q. What should we do for our dead people?

A. We should send them the reward of the good deeds .

Q. What will happen after death?

A. Allah will awaken everyone on the day of Qiyaamah.

CLEANLINESS

Q. What does *tahaarah* mean?

A. It means cleanliness.

Q.How can we do it?

A. Through *Wudu* and *Ghusl.*

Q. When is *Wudu* necessary?

A. Before recitation and *Namaaz.*

Q. When does *Wudu* break?

A. By breaking wind, going to the toilet, flowing blood and by sleeping.

Q. What should we do after waking up?

A. We should clean our teeth and wash.

جواب: بدن سے روح کے نکلنے کو موت کہتے ہیں۔

سوال: قبر میں کیا ہوتا ہے؟

جواب: قبر میں نیک لوگوں کو جزا ملتی اور بُرے لوگوں کو سزا ملتی ہے۔

سوال: کیا قبر میں انسان زندہ لوگوں کو پہچانتا ہے؟

جواب: جی ہاں! قبر والا انسان زندہ لوگوں کو پہچانتا ہے۔

سوال: کیا زندہ لوگوں کا نیک کام قبر والوں کو فائدہ دیتا ہے؟

جواب: جی ہاں! فائدہ دیتا ہے۔

سوال: ہمیں اپنے فوت شدہ لوگوں کیلئے کیا کرنا چاہئے؟

جواب: ہمیں نیک کام کر کے اُنکا ثواب اُنہیں پہنچانا چاہئے

سوال: موت کے بعد کیا ہوگا؟

جواب: موت کے بعد اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کو زندہ کرے گا۔

طہارت

سوال: طہارت کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب: طہارت کا معنیٰ پاکیزگی ہے۔

سوال: طہارت کیسے حاصل ہوتی ہے؟

جواب: طہارت وضو اور غسل سے حاصل ہوتی ہے۔

سوال: وضو کرنا کب ضروری ہوتا ہے؟

جواب: نماز اور قرآنِ پاک پڑھنے کیلئے وضو ضروری ہے۔

سوال: وضو کیسے ٹوٹتا ہے؟

جواب: وضو ہوا کے نکلنے سے، پیشاب کرنے سے، خون کے نکلنے سے اور سو جانے سے ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال: سو کر اُٹھنے کے بعد ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

جواب: ہمیں دانت صاف کرنے اور ہاتھ منہ دھونا چاہئے۔

marfat.com

A. Allah made it for kuffaar (unbelievers).

Q. Will Muslims go to the Hell fire as well?

A. Yes, the major sinners will, but finally Allah will forgive them and grant them paradise.

Q. Will sinful Muslim remain in it forever?

A. No, a Muslim will not remain in it forever.

Q. How can we avoid it and go to Jannah?

A. By doing good and avoiding bad.

TAQDIIR (DESTINY)

Q. Who controls the destiny of the people?

A. Almighty Allah controls the destiny.

Q. In whose hands is failure or success?

A. It is in Allah's hands.

Q. In whose hands is the health and illness?

A. It is in Allah's hands.

Q. In whose hands is insult and respect?

A. In Allah's hands.

Q. Should the human not struggle?

A. One should struggle but always trust on Allah for the result.

LIFE AFTER DEATH

Q. What is death?

ھی ہے۔

ال: دوزخ اللہ تعالیٰ نے کن لوگوں کے لئے بنائی ہے؟

اب: دوزخ اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لئے بنائی ہے۔

ال: کیا مسلمان بھی دوزخ میں جائیں گے؟

اب: جی ہاں! بہت ہی گناہ گار مسلمان بھی دوزخ میں ئیں گے۔ مگر بالآخر اللہ تعالیٰ اُن کو معاف کردے گا اور جنت میں چلے جائیں گے۔

ال: کیا گناہ گار مسلمان ہمیشہ دوزخ میں نہیں رہیں گے؟

اب: نہیں! مسلمان ہمیشہ دوزخ میں نہیں رہیں گے۔

ال: دوزخ سے بچنے اور جنت میں جانے کا طریقہ کیا ہے؟

اب: ہمیں اچھے کام کرنے چاہییں اور برے کاموں ے بچنا چاہئے۔

تقدیر

ال: لوگوں کی قسمت کون بناتا ہے؟

اب: لوگوں کی قسمت اللہ تعالیٰ بناتا ہے۔

وال: کامیابی اور ناکامی کس کے ہاتھ میں ہے؟

واب: کامیابی اور ناکامی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

وال: بیماری اور صحت کس کے ہاتھ میں ہے؟

واب: بیماری اور صحت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

وال: عزت اور ذلت کس کے ہاتھ میں ہے؟

واب: عزت اور ذلت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

وال: کیا انسان کو کوشش نہیں کرنی چاہئے؟

واب: انسان کو کوشش ضرور کرنی چاہئے مگر نتیجہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دینا چاہئے۔

مرنے کے بعد زندہ ہونا

وال: موت کیا ہے؟

marfat.com

جواب: قیامت کے قریب بچے اپنے ماں باپ کی بات نہیں مانیں گے۔

ہر گھر میں ناچ اور گانا ہو گا۔
لوگ شراب پئیں گے۔
لوگ مسجد میں شور کریں گے۔
چھوٹے بڑوں کی عزت نہیں کریں گے۔
غریب لوگ بہت امیر ہو جائیں گے۔
لوگ دین پر عمل نہیں کریں گے۔

جنت

سوال: جنت کیا ہے؟
جواب: جنت ایسی جگہ ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے ہر نعمت رکھی ہے
سوال: اللہ تعالیٰ نے جنت کن لوگوں کے لئے بنائی ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے جنت مسلمانوں کے لئے بنائی ہے۔
سوال: کیا کافر بھی جنت میں جائیں گے؟
جواب: نہیں، ہر گز نہیں۔ کافر جنت میں نہیں جائیں گے
سوال: جنت میں پینے کے لئے کیا ہو گا؟
جواب: جنت میں دودھ، شہد اور میٹھے شربت کی نہریں ہوں گی۔
سوال: جنت میں کھانا کیسا ہو گا؟
جواب: جنت میں ہر قسم کے پھل اور ہر طرح کا کھانا ہو گا۔ جنتی لوگ جس چیز کی خواہش کریں گے، وہ اُن کو مل جائے گی۔

دوزخ

سوال: دوزخ کیا ہے؟
جواب: دوزخ ایسی جگہ ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے ہر تکلیف

Children will not listen to their rents,
Singing and dancing will be mmon practise.
Many people will drink Alcohol.
People will shout in the mosques.
Youngsters will not respect ders.
Poor people will become rich.
People will not act upon Islam.

THE PARADISE

. What is Jannah (Paradise)?
.It is a beautifull place full of ounties.
. For whom did Allah make Jannah?
. Allah made Jannah for the Muslims.
. Will the Kafir go to Jannah as well?
A. Never.
Q. What will people drink there?
A. Milk, honey and sweet drink.
Q. What will be the food there?
A. There will be food of all varieties.
Whatever the people wish, they will get.

THE HELL FIRE

Q. What is Jähannum (the Hell Fire)?
A. It is a place full of tortures.
Q. For whom did Allah make Hell?

maktabah.org

Teachings of Islam

Allama Sajid ul Hashemi, England

QIYAAMAH

Q. What day of the week will Qiyaamah be?

A. Friday.

Q. During which month will Qiyaamah be?

A. Muharram-ul-Haraam.

Q. During which Year will Qiyaamah be?

A. Our prophet ﷺ did not tell about it.

Q. What will happen on the day of Judgement?

A. All the humans will become alive and go to the court of Almighty Allah.

Q. What will Allah do on the day of Qiyaamah?

A. Allah will reward the good doers and punish the bad doers.

SIGNS OF QIYAAMAH

Q. Did our prophet ﷺ tell us the signs of Qiyaamah?

A. Yes, he ﷺ told us many signs.

Q. State a few signs of Qiyaamah.

A. Near The Qiyaamah:

قیامت

ال: قیامت کس دن قائم ہو گی؟

اب: قیامت جمعہ کے دن قائم ہو گی۔

ال: قیامت کس مہینہ میں قائم ہو گی؟

اب: قیامت محرم الحرام میں قائم ہو گی۔

ال: قیامت کس سال قائم ہو گی؟

ب: سال کے بارے میں ہمارے نبی ﷺ نے نہیں بتایا۔

ال: قیامت کے دن کیا ہو گا؟

اب: قیامت کے دن تمام لوگ زندہ ہو کر اللہ تعالیٰ
ے سامنے حاضر ہوں گے۔

ال: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کیا کرے گا؟

اب: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نیک لوگوں کو جزا دے
اور بُرے لوگوں کو سزا دے گا۔

قیامت کی نشانیاں

ال: کیا ہمارے نبی ﷺ نے قیامت کی نشانیاں بتائی ہیں؟

اب: جی ہاں! ہمارے نبی ﷺ نے قیامت کی نشانیاں
ئی ہیں۔

ال: قیامت کی چند نشانیاں ہمیں بتائیں۔

marfat.com

پڑھیں: ''سبحان الذی سخرلنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون۔''

9. وضو کے دوران دعائے مسنونہ پڑھو!

10. علم کے اضافہ اور ذہن کی فراخی کیلئے یہ الفاظ پڑھو: ''رب اشرح لی صدری و یسر لی امری و حلل عقدتہ من لسانی یفقھو قولی۔ رب زدنی علما۔''

متفرق آداب

1. کسی محفل میں خصوصاً دینی اور علمی محفل میں قہقہ مارنے سے پرہیز کرو! 2. مستقبل کیلئے اچھے لوگوں سے مشورہ کیجیے! 3. غلط کام یا گناہ ہو جائے تو فوراً عبادت کرو اور اللہ سے توبہ و معافی مانگو! 4. ہر مشکل کے لیے کثرت سے قرآن شریف کی تلاوت کرو اور درود شریف پڑھو! 5. ہمیشہ بڑوں کی عزت اور چھوٹوں سے پیار و شفقت کرو! 6. ہمیشہ جھوٹ بولنے، غیبت کرنے، زنا کرنے، جھوٹی قسم کھانے، کھڑے ہو کر پیشاب کرنے، گالی گلوچ کرنے اور استاد و والدین کی بے ادبی کرنے سے بچو! 7. ہمیشہ جوئے، چوری، ناچ، گانا گانے اور سننے، نشہ کرنے اور شراب پینے سے بچو! 8. ہمیشہ بری مجلس اور بد کردار شخص کی صحبت سے بچو، اچھے دوست کی دوستی کو اختیار کرو! 9. ہمیشہ علم سیکھو اور سکھاؤ اور اکیلے اور اکھٹے اللہ کا ذکر کرو! 10. کسی سے محبت کرو تو اللہ کے لیے اور بغض و دشمنی کرو تو بھی اللہ ہی کے لیے!

"9. During the ablution, read the xed holy words (Masnoon Duaa's).

10. Read these holy words daily nd before lessons and before reading ligious books 3 times:

"Rabbish rahli sadree wa yassir e amree wahlul uqdatam milli saani f qahoo qawlee" and "Rabbe Zidni naa".

Miscellaneous Rules

avoide laughing expecially at ademic and Islamic gatherings. Seek advice from good people about ur future. 3.When you have done ong or committed any sins, then you ust worship and ask forgiveness from lah. 4.Recite the holy Quraan and rood Shareef for every problem. Always respect your elders and love ur children. 6.Always avoid telling s, back biting, committing adultery, eaking promises, palse swearing, d urinating in standing position and ing unrespectful to teachers and rents. 7.Always avoid drinking cohol, dancing, singing songs, tening to music, drugs, stealing and mbling. 8.Always dis-associate ourself from bad gatherings neetings) and evil people. Attend od meetings and associate yourself th good people. 9.Always learn owledge and teach it to other people d remember Allah while you are one or taking part in a gathering. .Love everyone only for the sake of lah and dislike any one only for the ke of Allah.

marfat.com

Allah'sName

Mirror of Rules !!!

Written by: Allama Muhammad Dilshad Husain Qadri, Leeds UK

تحریر: صاحبزادہ دلشاد حسین قادری لیڈز UK

Holly Words

1. When you see a disabled or ill person then read the following duaa:

"Alhamdu lillaa hillazi aafaanee mimmab talaaqa behee wafad da la nee alaa kaseerim mimman khalaqa tafdeelaa".

2. When you meet any muslim you must greet him with salaam.

3. Read Bismillah at the beginning of every good action.

4. When you thank any person you must say: "Jazaakallah".

5. When you hear any sad news, you must read: "Innaa lillaahe wa innaa elaihi raajioon".

6. On hearing good news, say: "Alhamdu lillaahe washkur lilaah".

7. To get a lot of reward from allah read, 33 times "Subha nallah", 33 times "Al-hamdu lillah", 34 times "Allahuakbar" and the fourth kalimah once aftetr every prayer.

8. When you are traveling you should read: Ayatul-kursi, surah Quraish and say:

"Subhaa nallazee sakhara lanaa haazaa wa maa kunnaa lahoo muqreneen. Wa innaa elaa rabbi naa lamunqali boon".

کلماتِ مقدسہ

1. جب کسی اپاہج یا بیمار شخص کو دیکھو تو یہ دعا ...ھو:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ ...ضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔''

2. جب کسی مسلمان سے ملو تو اسے ''السلام علیکم ...رحمۃ اللہ'' کہو!

3. ہر اچھے کام کے شروع پر ''بسم اللہ الرحمٰن ...رحیم'' پڑھو!

4. جب کسی کا شکریہ ادا کرو تو چاہیے کہ یہ ...فاظ پڑھو: ''جزاک اللہ''

5. جب کوئی بری خبر سنو تو پھر ''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ ...اجِعُوْن'' پڑھو!

6. اچھی خبر سننے پر ''الحمد للہ والشکر للہ'' کہو!

7. بے شمار برکات اور اللہ تعالیٰ سے اجر پانے کی ...اطر ہر نماز کے بعد ''سبحان اللہ'' 33 بار، ''الحمد للہ'' 33 بار، ''اللہ اکبر'' 34 بار اور ایک بار چوتھا کلمہ پڑھو!

8. جب سفر پر روانہ ہوں اور سواری پر بیٹھیں تو ''آیت الکرسی''، ''سورت قریش'' اور یہ کلمات مقدسہ

marfat.com

خبرنامہ

قانون ناموس رسالت میں ترمیم کے خلاف عالمی تنظیم اہلسنت کی اپیل پر ملک بھر میں یوم احتجاج

حکومت نے ترمیم واپس نہ لی تو جی ایچ کیو کے سامنے فیصلہ کن دھرنا دیں گے: پیر محمد افضل قادری

14 دسمبر کو عالمی تنظیم اہل سنت کی اپیل پر قانون ناموس رسالت میں حکومتی ترمیم کے خلاف ملک بھر میں ''یوم احتجاج'' منایا گیا۔ خطباء اسلام نے اس کفر نواز ترمیم کی شدید مذمت کی اور قراردادوں کے ذریعے حکومت سے اس ترمیم کو ختم کرنے کا پرزور مطالبہ کیا۔ اس سلسلہ میں شہر شہر احتجاجی مظاہرے ہوئے جبکہ مرکزی مظاہرہ چوک داتا دربار میں ہوا، جس کی قیادت تنظیم کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری اور مرکزی ناظم اعلیٰ صاحبزادہ محمد ضیاء اللہ قادری نے کی۔ پیر محمد افضل قادری نے خطاب میں جنرل پرویز مشرف سے مطالبہ کیا کہ وہ یکم فروری تک ترمیم واپس لیں اور لندن و کراچی میں شریعت اسلامیہ کا کھلا مذاق اڑانے پر اعلانیہ توبہ کریں بصورت دیگر عالمی تنظیم اہل سنت زبردست احتجاج کرے گی اور اس سلسلے میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ اور ضرورت پڑی تو جی ایچ کیو کے سامنے فیصلہ کن دھرنا بھی دیا جائیگا۔

شیر پنجاب چوہدری ظہور الٰہی نے 77 کی تحریک نظام مصطفیٰ میں کلیدی کردار ادا کیا تھا اب شجاعت برادران تحریک نظام مصطفیٰ کی تکمیل کیلئے کردار ادا کریں

قانون ناموس رسالت میں ترمیم ختم کرائی جائے ☆ پی ٹی وی سیکس اور زنا کی کھلی تربیت دے رہا ہے لہذا شیخ رشید کی جگہ کسی شریف انسان کو وزیر اطلاعات بنایا جائے

سابق وزیر اعظم جمالی کو قانون ناموس رسالت میں ترمیم سے انکار پر خراج تحسین، وزیر اعلیٰ پنجاب کے والد مرحوم کے ختم قل میں پیر افضل قادری کا تاریخی خطاب

وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی کے والد مرحوم اور چوہدری شجاعت حسین کے چچا چوہدری منظور الٰہی کا ختم قل ظہور پیلس گجرات میں ہوا جس میں مرکز اور چاروں صوبوں کے اعلیٰ حکام کی بھرپور نمائندگی تھی، پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری نے اس عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ختم قل کی شرعی حیثیت وافادیت پر روشنی ڈالی، انہوں نے چوہدری شجاعت کو پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ شامل کرنے کے سلسلہ میں ان کے جراتمندانہ بیان پر خراج تحسین پیش کیا اور ان سے بھرے اجتماع میں بڑی جرات سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے والد چوہدری ظہور الٰہی کی شروع کی ہوئی 77 کی تحریک نظام مصطفیٰ کو مکمل کریں اور قانون ناموس رسالت میں کفر نواز ترمیم کو ختم کرنے کیلئے اعلیٰ کردار ادا کریں۔ انہوں نے تباہ کن عریانی وفحاشی کی طرف متوجہ کرتے ہوئے نہایت جرات مندانہ انداز میں کہا: چوہدری صاحب! آپ کی پارٹی کے دور اقتدار میں پی ٹی وی پر سیکس اور زنا کی کھلی ترغیب دی جارہی ہے لہذا آپ شیخ رشید کی بجائے کسی شریف انسان کو وزارت اطلاعات کا قلمدان سپرد کریں۔ سابق وزیر اعظم میر ظفر اللہ خاں جمالی کی آمد پر انہوں نے بڑی دلیری کے ساتھ کہا: خوش آمدید سابق وزیر اعظم جمالی جنہوں نے قانون ناموس رسالت میں ترمیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

عالمی تنظیم اہل سنت توہین رسالت ایکٹ ترمیم کے خلاف 7 مارچ کو پشاور تا لاہور ''ناموس رسالت ٹرین مارچ'' چلائے گی

فیصلہ کن تحریک کیلئے سنی تنظیموں اور مشائخ وعلماء کا اجلاس جلد بلایا جارہا ہے، ترمیم ختم کرانے کیلئے ہر قربانی دی جائے گی: مجلس حل وعقد کے فیصلے

تنظیم کے مرکزی ناظم اعلیٰ صاحبزادہ ضیاء اللہ قادری نے تنظیم کی مجلس حل وعقد کے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے بتایا ہے کہ توہین رسالت ایکٹ میں ترمیم کے خلاف 7 مارچ کو پشاور سے لاہور تک ''ناموس رسالت ٹرین مارچ'' چلایا جائے گا اور ہر سٹیشن پر بڑے بڑے اجتماعات سے تنظیم کے قائدین خطاب کریں گے۔ اور بہت جلد ممتاز مشائخ اور سنی تنظیموں کے سربراہوں کا مشترکہ اجلاس بلا کر فیصلہ کن تحریک کا آغاز کیا جائیگا۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیئے!

"آوازِ اہلسنت" کی فی سبیل اللہ تقسیم کرکے

جہالت، بدعقیدگی اور بدعملی کے خلاف جہاد کریں

پیارے مسلمانو! اس وقت مسلمانوں کا سب سے بڑا مسئلہ جہالت ہے جس کی وجہ سے گمراہی و بدعملی دن بدن زور پکڑ رہی ہے اور دینی اقدار کمزور ہو رہی ہیں۔ لہذا آپ پر لازم ہے کہ آپ امت کی علمی کمزوری کو دور کرنے کیلئے اپنا مؤمنانہ کردار پیش کریں اور سب سے زیادہ محنت علم پر کریں اور اپنا پیسہ سب سے زیادہ علم پر خرچ کریں۔

الحمد للہ! ماہنامہ آوازِ اہلسنت ایمانی و عملی مسائل شرعیہ کا حسین امتزاج ہے اور اس کا مطالعہ ہر مسلمان مرد و عورت کیلئے بے حد مفید ہے۔

"آوازِ اہلسنت" کی فری تقسیم کرکے آپ دین اور علم دین کی خدمت کرسکتے ہیں!!!

☆ اس سلسلہ میں آپ اپنے ذاتی پیسوں سے، میلاد شریف، محافل میلاد، ختم گیارہویں اور دیگر تبلیغی جلسوں کے فنڈ میں سے "آوازِ اہلسنت" خرید کر اپنے علاقہ میں فری تقسیم کرسکتے ہیں۔

☆ آپ کا جامعہ قادریہ عالمیہ اندرون ملک و بیرون ملک ہزاروں رسالے فری تقسیم کرتا ہے۔ آپ اس عظیم صدقہ جاریہ میں بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

☆ آپ زکوٰۃ اور صدقہ کے پیسوں سے رسالہ خرید کر دینی مدارس کے طلبہ اور دیگر مستحق لوگوں میں فری تقسیم کرسکتے ہیں۔ اس صورت میں ثواب بھی کئی گنا زیادہ ہے۔

الداعی الی الخیر:

صاحبزادہ محمد عثمان علی قادری، نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

0333-8403748 0300-9622887 Web site: www.ahlesunnat.info
Ph: 053-3521401-2 Fax: 3511855 E-mail: Qadri@ahlesunnat.info

marfat.com

Under patronage: Pir Muhammad Afzal Qadri
Monthly Awaz-e- Ahlesunnat Gujrat Pakistan
Registerd CPL 127
URL: www.ahlesunnat.info E-mail: monthly@ahlesunnat.info Ph: (0092-53) 3521401-2 Fax: 3511855

باسم القادر

شاہ است حسین بادشاہ است حسین دین است حسین دین پناہ است حسین سرداد نہ داد دست در دست یزید حقا کہ بنائے لاالہ است حسین

خانقاہ قادریہ عالمیہ اسلمیہ، نیک آباد (مراڑیاں شریف) گجرات میں

سالانہ

شہادت کربلا کانفرنس

و پہلا سالانہ

عرس مبارک

قطب الاولیاء، استاذ الاساتذہ، آفتاب طریقت وشریعت

حضرت خواجہ

پیر محمد اسلم قادری

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ وقدس سرہ العزیز

10 محرم الحرام یوم عاشورہ صبح 9 بجے تا نماز ظہر

زیر صدارت وسرپرستی

پیر محمد افضل قادری مدظلہ العالی سجادہ نشین خانقاہ قادریہ عالمیہ اسلمیہ نیک آباد (مراڑیاں شریف) گجرات

تلامذہ، مریدین، وعقیدتمندان قافلہ در قافلہ شرکت فرمائیں
اور تلاوت قرآن مجید اور دیگر اذکار کے تحائف برائے ایصال ثواب ساتھ لائیں۔ خواتین بچے ساتھ نہ لائیں

سالانہ پہلا ختم شریف — وقت وتاریخ وصال کے مطابق 25 ذوالحج 1425ھ / 5 فروری 2005ء، بروز ہفتہ 10 بجے دن خانقاہ شریف میں اجتماعی قرآن خوانی ہوگی اور 11 بجے حضرت سجادہ نشین مدظلہ تربیتی خطاب فرمائیں گے جس کے بعد چادر پوشی و دعا ہوگی۔ قریب کے مریدین وتلامذہ ختم شریف میں شریک ہو کر فیوض وبرکات حاصل فرمائیں۔

الداعی الی الخیر:

صاحبزادہ محمد عثمان علی قادری، ناظم اعلیٰ جامعہ قادریہ عالمیہ + شریعت کالج طالبات، نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان
0333-8403748 0300-9622887 Web site: www.ahlesunnat.info
Ph: 053-3521401-2 Fax: 3511855 E-mail: Qadri@ahlesunnat.info

marfat.com